بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رمضان کے آسان مسائل

روزوں،تراویح،اعتکاف اور صدقہ فطر کے مسائل پر مشتمل آسان کتاب

{ عوام اور طلباءِ کی آسانی کے پیش نظر قرآنی آیات،احادیثِ مبارکہ اور فتاواجات کے حوالے اور دلائل نہیں لکھے گئے }

مفتی ممتاز حسین خوشحالوی

{ معلم مدرسہ خوشحالویہ انوار المنظور42ڈی کلاں اوکاڑہ }

03002805758 03467400742

روزوں کے آسان مسائل

سوال۔ رمضان کا معنی بیان کریں؟

جواب۔ تفسیرِ نعیمی میں مفتی احمد یار نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ (1)۔"رمضان" یا تو "رحمٰن" کی طرح اللہ کا نام ہے۔ چونکہ اس مہینے میں دن رات اللہ تعالیٰ کی عبادت ہوتی ہے اس لیے اس کو "شہرِ رمضان" یعنی اللہ کا مہینہ کہتے ہیں۔

(2) رمضان "**رَمْضَاءُ**" سے بنا ہے جس کا معنی موسم خریف کی بارش۔ چونکہ رمضان مسلمانوں کے گناہوں کو ایسے دھو دیتا ہے جیسے موسم خریف کی بارش فضا اور پتوں کی گرد و غبار کو دھو دیتی ہے۔ اس لیے اس مہینے کو رمضان کہتے ہیں۔

(3) رمضان "**رَمْضٌ**" سے بنا ہے جس کا معنی جلنا۔ چونکہ رمضان مسلمانوں کے گناہوں کو جلا کر راکھ کر دیتا ہے اس لیے اس کو رمضان کہتے ہیں

(4) رمضان کا معنی ہے گرمی۔ جس وقت مہینوں کے نام رکھے گئے اس وقت اس مہینہ میں گرمی پڑھ رہی تھی اس لیے اس کا نام رمضان رکھ دیا گیا۔

سوال۔ رمضان المبارک کے روزے کب فرض ہوئے؟

جواب۔ رمضان المبارک کے روزے 10 شعبان المعظم 2 ہجری کو فرض ہوئے۔

سوال۔ رمضان المبارک کے روزے کس پر فرض ہیں؟

جواب۔ رمضان المبارک کے روزے ہر مسلمان عاقل بالغ مرد اور عورت پر فرض ہیں۔

سوال۔ رمضان المبارک کے روزے حضور ﷺ سے پہلے کس نبی علیہ السلام پر فرض تھے؟

جواب۔ رمضان المبارک کے روزے حضور ﷺ سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر فرض تھے۔

سوال۔ صوم کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

جواب۔ صوم کا لغوی معنی ہے رکنا۔ اصطلاح میں عبادت کی نیت سے دن بھر کھانے پینے اور روزہ توڑنے والے ہر کام سے رکنے کو صوم کہتے ہیں

سوال ۔ روزے کی کتنی اقسام ہیں۔

جواب۔ روزے کی مندرجہ ذیل آٹھ اقسام ہیں۔

(1) فرض معین جیسے ادائے رمضان کے روزے

(2) فرض غیر معین جیسے قضائے رمضان اور کفارہ کے روزے

(3) واجب معین جیسے نذرِ معین کے روزے

(4) واجب غیر معین جیسے نذر غیر معین کے روزے

(5) مسنون جیسے ہر ماہ کے تین روزے، عرفہ کا روزہ، پیر اور جمعرات کے روزے

(6) نفلی جیسے دس اور نو محرم کا روزہ، شوال کے چھے روزے اور صومِ داوٗد علیہ السلام

(7) مکروہ جیسے صومِ دہر، صومِ سکون، صوم وصال، دس محرم یا جمعہ یا ہفتہ کا روزہ

(8) حرام جیسے عید الفطر، **عید الاضحی** اور ایامِ تشریق کے روزے

سوال۔ روزے کے کتنے درجے ہیں؟

جواب۔ روزے کے تین درجے ہیں۔ 1۔عوام کا روزہ 2۔خواص کا روزہ 3۔اخص الخواص کا روزہ۔

سوال۔ عوام کا روزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ عبادت کی نیت سے پورا دن کھانے پینے اور روزہ توڑنے والے ہر کام سے رکنے کو روزہ کہتے ہیں۔

سوال۔ خواص کا روزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ روزے کی حالت میں جسم کے تمام اعضاء کو برائیوں سے محفوظ رکھنے کو خواص کا روزہ کہتے ہیں۔

سوال۔ اخص الخواص کا روزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ روزے کی حالت میں تمام اعضاء کو برائیوں سے محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ پورا دن اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہنا اخص الخواص کا روزہ ہے۔

سوال۔ سیدنا داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے روزے کی کیا تعریف فرمائی ہے؟

جواب۔ پیٹ کو کھانے پینے، آنکھ کو بد نگاہی، کان کو غیبت سننے، زبان کو فضول باتوں اور جسم کو حکمِ الٰہی کی مخالفت سے روکنے کا نام روزہ ہے۔

سوال ۔ کیا فرض روزہ رکھنے کے لیے عورت پر شوہر کی اجازت لینا ضروری ہے؟

جواب۔ فرائض اور قضا کی ادائیگی میں شوہر کی اجازت ملنا ضروری نہیں ۔ بلکہ اگر شوہر منع بھی کرے تو بھی روزہ رکھے۔

سوال۔ جو شخص جان بوجھ کر بغیر عذرِ شرعی رمضان کا روزہ نہ رکھے تو کیا وہ کمی پوری ہوسکتی ہے؟

جواب۔ اس شخص نے اتنا بڑا گناہ کیا کہ اگر پوری زندگی بھی روزے رکھے تو اس چھوڑے ہوئے روزے کا بدل نہیں ہوسکتا۔

سوال۔ رمضان میں اگر کوئی قصداً اعلانیہ کھائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ رمضان میں بغیر عذر کے قصداً اعلانیہ کھانے والے کو قتل کردینے کا حکم ہے۔(بہارِ شریعت)

سوال۔ جو شخص روزہ رکھنے کی خود طاقت رکھتا ہو، کیا وہ اپنی جگہ کسی دوسرے کو روزہ رکھوا سکتا ہے؟

جواب۔ ہر ایک نے اپنا اپنا ہی روزہ رکھنا ہوتا ہے۔ ایک دوسرے کی طرف سے روزہ نہیں رکھا جاسکتا۔

سوال۔ اگر کوئی شخص روزے دار کو برا بھلا کہے تو وہ کیا جواب دے؟

جواب۔ روزے دار دوبار یہ جواب دے کہ "بے شک میں روزے دار ہوں، بے شک میں روزے دار ہوں "

سوال۔ روزہ کی حالت میں بھوک یا پیاس کی بے قراری اور گھبراہٹ کا ظاہر کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ مکروہ ہے۔

سوال۔ روزہ نہ رکھنے پر بچوں کو کب سزا دینا لازم ہے؟

جواب۔ جب بچہ سات سال کا ہو تو والدین اسے روزہ کا حکم دیں اور جب بچہ دس سال کا ہو تو روزہ چھوڑنے پر بچے کو سزا دینا لازم ہے۔

سوال۔ روزے دار جنت میں کس دروازے سے داخل ہوں گے؟

جواب۔ روزے دار "**ریّان**" نامی دروازے سے گزر کر جنت میں جائیں گے۔ اس دروازے سے روزے داروں کے سوا کوئی اور داخل نہ ہوگا۔

سوال۔ جس کسی عذر کی وجہ سے تراویح کی نماز نہیں پڑھ سکا، کیا وہ بھی روزہ رکھ سکتا ہے؟

جواب۔ تراویح علیحدہ عبادت ہے اور روزہ علیحدہ عبادت ہے۔ لہٰذا تراویح کی نماز نہ پڑھنے والا روزہ ضرور رکھے۔

سوال۔ جو شخص سعودی عرب میں عید کا چاند دیکھ کر بذریعہ طیارہ رات کو پاکستان آگیا تو اس کے لیے شرعاً کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس شخص پر پاکستانیوں کی موافقت کرتے ہوئے روزہ رکھنا فرض ہے۔ کیونکہ وہ جس علاقہ میں ہے وہاں عید کا چاند نظر نہیں آیا۔

سوال۔ جو شخص 28 رمضان کا روزہ رکھ کر بذریعہ طیارہ جدہ چلا گیا وہاں عید کا چاند نظر آگیا تو وہ کیا کرے؟

جواب۔ وہ شخص جدہ والوں کی موافقت کرتے ہوئے عید کی نماز ادا کرے۔ کیونکہ وہ جس علاقہ میں ہے وہاں عید کا چاند نظر آگیا ہے۔

سوال۔ جو رمضان المبارک کے روزے کا انکار کرے اس کے لیے شرعاً کیا حکم ہے؟

جواب۔ جو رمضان المبارک کے روزے کا انکار کرے وہ کافر ہوگیا۔

سوال۔ جو رمضان المبارک کے روزے رکھنے کی وجہ سے کسی مسلمان کو برا بھلا کہے اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ "جو روزہ رکھنے والے کو روزہ رکھنے کی وجہ سے برا بھلا کہے وہ کافر ہوگیا"

سوال۔ اگر کوئی شخص کہے کہ "روزہ وہ رکھے جسے کھانا نہ ملے" یا کہے کہ "جب خدا نے کھانے کو دیا ہے تو بھوکے کیوں مریں" تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس نے رمضان المبارک کی نہ صرف توہین کی بلکہ روزے کی فرضیت کا بھی انکار کیا۔ اس لیے وہ کافر ہوگیا۔ وہ دوبارہ کلمہ پڑھے۔

سوال۔ جو شخص بھوک پیاس سے تنگ آ کر روزے کے متعلق کہے۔ حن تو ہکلا سک مرسیں۔ تو ہکلا پندا و تسیں۔ تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ وہ روزے کی توہین کر کے کافر ہو گیا۔ اگر شادی شدہ تھا تو نکاح بھی ٹوٹ گیا۔ اگر کسی کا بیعت تھا تو بیعت ٹوٹ گئی۔

سوال۔ جو شخص خود روزہ نہ رکھے اور باہو سلطان رحمۃ اللہ کا یہ شعر "روزہ صرف روٹی ہو" پڑھ کر روزہ رکھنے والوں کا مذاق اڑائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ روزہ داروں کا روزہ رکھنے کی وجہ سے مذاق اڑانا کفر ہے۔ وہ دوبارہ کلمہ پڑھے، استغفار کرے، نکاح اور بیعت کا اعادہ کرے۔

سوال۔ بعض لوگ مذاقاً کہتے ہیں کہ ہم نے روزہ الماری میں رکھا، کبھی کہتے ہیں ہم نے فریج میں روزہ رکھا وغیرہ، ان کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب۔ وہ روزے کی توہین کر کے کافر ہو گئے۔ اگر شادی شدہ تھے تو نکاح بھی ٹوٹ گیا۔ اگر کسی کے بیعت تھے تو بیعت بھی ٹوٹ گئی۔

سوال۔ کیا رمضان المبارک کی راتوں میں جماع (ہمبستری) جائز ہے؟

جواب۔ جی ہاں! رمضان المبارک کی راتوں میں جماع (ہمبستری) جائز ہے۔

سوال۔ جنابت کی حالت میں روزہ رکھنا کب جائز ہے؟

جواب۔ اگر غسل کرنے کا وقت نہ ہو تو جنابت کی حالت میں روزہ رکھنا جائز ہے۔ پھر غسل کرنے میں تاخیر نہ کرے۔ کیونکہ غسل کرنے میں قصداً اتنی دیر کرنا کہ نماز قضا ہو جائے گناہ و حرام ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ جس گھر میں جنبی ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

روزے کی نیتوں کے آسان مسائل

سوال۔ کیا روزے کی زبان سے نیت کرنا ضروری ہے؟

جواب۔ نیت دل کے ارادے کا نام ہے۔ سحری کے وقت روزہ رکھنے کے ارادے سے اٹھا اور سحری کھائی تو یہی اس کی نیت ہے۔ زبان سے کہنا شرط نہیں۔ البتہ زبان سے نیت کے الفاظ کہہ لینا مستحب ہے۔

سوال ۔ کیا رمضان المبارک کے روزوں کے لیے روزانہ نیت کرنا ضروری ہے یا ایک ہی مرتبہ نیت کر لینا پورے مہینے کے لیے کافی ہے؟

جواب۔ رمضان المبارک کے روزوں کے لیے روزانہ نئی نیت کرنا ضروری ہے۔

سوال۔ رات کو رمضان المبارک کے روزے کی نیت کیسے کریں؟

جواب۔ رات کو رمضان کے روزے کی نیت ان الفاظ کے ساتھ کریں۔ **وَ بِصَوۡمِ غَدٍ نَّوَیۡتُ مِنۡ شَھۡرِ رَمَضَانَ**

سوال۔ رات کو رمضان کے روزے کی نیت نہ کی تو دن کو نیت کیسے کریں؟

جواب۔ دن کو زوال سے پہلے ایسے نیت کریں۔ **نَوَیۡتُ اَنۡ اَصُوۡمَ ھٰذَ االۡیَوۡمَ لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنۡ فَرۡضِ رَمَضَانَ۔**

سوال۔ کس کس روزے کی نیت رات کو ہی کرنا لازمی ہے؟

جواب۔ ان تین قسم کے روزوں کی نیت رات کو کرنا ضروری ہے۔ 1۔ قضاء کا روزہ 2۔ نذرِ غیر معین کا روزہ 3۔ کفارے کا روزہ۔

سوال۔ کس کس روزے کی نیت آدھے دن سے پہلے تک کی جا سکتی ہے؟

جواب۔ اگر صبح صادق کے طلوع کے بعد کچھ کھایا پیا نہ ہو تو ان تین قسم کے روزوں کی نیت آدھے دن سے پہلے تک کی جا سکتی ہے۔

1۔ رمضان کا روزہ 2۔ نذرِ معین کا روزہ 3۔ نفلی روزہ۔

سوال۔ کیا روزہ توڑنے کی نیت کر لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ کھائے پیے بغیر فقط روزہ توڑنے کی نیت کر لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ کیا غیر اللہ کے لیے روزے کی منت مانی جا سکتی ہے؟

جواب۔ غیر اللہ کے لیے روزے کی منت مانی نہیں جا سکتی۔روزہ اور منت اللہ تعالیٰ کے لیے ہی ہے۔اس کا ثواب غیر اللہ کو پہچانا جائز ہے۔

سحری کے آسان مسائل

سوال۔ فجر کی اذان کے دوران سحری کھاتے رہنا کیسا ہے؟

جواب۔ صبح صادق کے طلوع ہونے کے بعد پڑھی جانے والی صلوۃ وسلام اوراذان کے دوران سحری کھانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال۔ سحری کھانے میں تاخیر کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ سحری کھانے میں تاخیر کرنا مستحب اور باعث برکت ہے۔مگر اتنی تاخیر کہ صبح طلوع ہونے کا شک پیدا ہو جائے مکروہ ہے۔

سوال۔ سحری میں تاخیر کرنا افضل ہے۔اس سے کون سا وقت مراد ہے؟

جواب۔ رات کے آخری چھٹے حصہ میں کسی بھی وقت سحری کرلیں گے تو افضلیت کا ثواب پالیں گے۔

سوال۔ کیا سحری کھائے بغیر فقط نیت کرنے سے روزہ ہو جاتا ہے؟

جواب۔ سحری کھانا سنت اور نزولِ رحمت کا سبب ہے۔ہاں اگر کسی عذر کی وجہ سے سحری نہ کر سکا تو فقط نیت سے بھی روزہ ہو جاتا ہے۔

سوال۔ روزہ رکھتے وقت کس چیز سے سحری کرنا سنت ہے؟

جواب۔ روزہ رکھتے وقت کھجور یا چھوہارے سے سحری کرنا سنت ہے۔

سوال۔ سحری کا وقت سمجھتے ہوئے غلطی سے صبح صادق کے طلوع ہونے کے بعد بھی سحری کھاتا رہا تو اس کے روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔پورا دن ثواب کی نیت سے روزے داروں کی طرح گزارے۔بعد میں اس روزے کی قضا دے۔

سوال۔ صبح صادق سے قبل کھا رہا تھا کہ صبح صادق ہو گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ صبح ہوتے ہی منہ والا لقمہ اگل دیا تو روزہ نہ ٹوٹا اور اگر نگل لیا تو روزہ ٹوٹ گیا۔

افطاری کے آسان مسائل

سوال۔ کس چیز سے روزہ افطار کرنا سنت ہے؟

جواب۔ کھجور سے، کھجور نہ ملے تو چھوہارے سے، چھوہارا نہ ملے تو ستو سے اور ستو نہ ملے تو پانی سے روزہ افطار کرنا سنت ہے۔

سوال۔ روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ افطاری میں جلدی کرنا سنت ہے۔حدیث میں ایسے لوگوں کے لیے "محبوب ترین بندے اور ہمیشہ بھلائی" کی بشارت آئی ہے۔

سوال۔ افطاری والی دعا بیان کریں؟

جواب۔ افطاری والی دعا یہ ہے۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ لَكَ صُمۡتُ وَ بِكَ اٰمَنۡتُ وَ عَلَیۡكَ تَوَکَّلۡتُ وَ عَلٰی رِزۡقِكَ اَفۡطَرۡتُ۔

سوال۔ افطاری والی مخصوص دعا کس وقت مانگنی چاہیے؟

جواب۔ روزہ افطار کرنے کے بعد یہ دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ لَكَ صُمۡتُ وَ بِكَ اٰمَنۡتُ وَ عَلَیۡكَ تَوَکَّلۡتُ وَ عَلٰی رِزۡقِكَ اَفۡطَرۡتُ مانگنی چاہیے۔

سوال۔ مساجد کے سپیکر اور ٹی وی وغیرہ پر افطاری والی دعا پڑھ کر روزہ کھولنے کا اعلان کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ ایسا اعلان غلط ہے۔یہ روزہ کھولنے کی دعا نہیں ہے۔بلکہ روزہ کھولنے کے بعد کی دعا ہے۔لہذا روزہ کھولنے کے بعد یہ دعا مانگنی چاہیے۔

روزے کو نہ توڑنے والی چیزوں کے آسان مسائل

سوال۔ تھوک یا بلغم کے نگلنے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ جب تک تھوک یا بلغم منہ کے اندر موجود ہوا سے نگل جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔اس لیے روزے دار کا بار بار تھوکتے رہنا مکروہ ہے۔

سوال۔ منہ میں بہت سا تھوک جمع کر کے نگل لینا کیسا ہے؟

جواب۔ منہ میں بہت سا تھوک جمع کر کے نگل لینا مکروہ ہے۔

سوال۔ رال یا رینٹھ نگلنے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ رال یا رینٹھ نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ وہ چیزیں منہ و ناک سے جدا نہ ہوئی ہوں اور اگر جدا ہونے کے بعد نگلا تو روزہ ٹوٹ گیا۔

سوال۔ روزے کی حالت میں دانت یا داڑھ نکلوانے یا ٹوٹنے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ روزے کی حالت میں دانت یا داڑھ نکلوانے یا ٹوٹنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ خون حلق میں نہ اترے۔

سوال۔ روزے کی حالت میں قے آنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ اگر قے خود بخود آئی تو روزہ نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ چنے برابر یا اس سے زیادہ حلق سے واپس نہ گئی ہو اور اگر جان بوجھ کر انگلی وغیرہ مار کر منہ بھر کر قے کی تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔صرف قضا لازم ہے۔

سوال۔ بلغم کی قے کرنے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ بلغم کی قے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اگرچہ وہ منہ بھر کر آئی ہو۔

سوال۔ کلی کرتے وقت پانی حلق سے آگے گزر گیا تو روزہ ٹوٹ گیا یا نہیں؟

جواب۔ پانی حلق سے آگے گزرتے وقت روزہ یاد نہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔لیکن اگر اس وقت روزہ یاد تھا اور پانی غلطی سے حلق سے آگے گزر گیا تو روزہ ٹوٹ گیا۔صرف قضا لازم ہے۔

سوال۔ روزہ کی حالت میں کلی کرتے وقت غرغرہ کرنا اور ناک میں پانی ڈالتے وقت مبالغہ کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ روزہ کی حالت میں کلی کرتے وقت غرغرہ کرنا اور ناک میں پانی ڈالتے وقت مبالغہ کرنا منع ہے۔

سوال۔ کیا روزہ توڑنے والا کوئی بھی کام بھول کر کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ کسی بھی روزے میں روزہ توڑنے والا کوئی بھی کام بھول کر کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ روزہ دار بھول کر کھا یا پی رہا ہو تو اسے یاد دلانا کیسا ہے؟

جواب۔ طاقتور کو یاد دلانا واجب ہے اگرچہ وہ بوڑھا ہی کیوں نہ ہو۔کمزور کو یاد نہ دلانا بہتر ہے اگرچہ وہ جوان ہی کیوں نہ ہو۔

سوال۔ جس کو بھول کر کھانا کھاتے ہوئے روزہ یاد آیا تو وہ کیا کرے؟

جواب۔ وہ فوراً کھانا پینا چھوڑ دے۔حتیٰ کہ منہ والا لقمہ بھی باہر پھینک دے۔اگر روزہ یاد آنے کے بعد بھی کھایا تو روزہ ٹوٹ گیا۔

سوال۔ کیا ہاتھ چومنے یا بچہ وغیرہ کا فرطِ محبت سے بوسہ لینے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ ہاتھ چومنے یا بچہ وغیرہ کا فرطِ محبت سے بوسہ لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ کیا مرگی کا دورہ پڑنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔؟

جواب۔ مرگی کا دورہ پڑنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ آٹے یا گندم یا روئی یا دوائی کا غبار بلا قصد منہ میں چلا جائے تو روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ آٹے یا گندم یا روئی یا دوائی کا غبار منہ میں خود بخود چلا جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا اگر چہ ان کا مزا حلق میں محسوس ہو۔

سوال۔ روزہ کی حالت میں مکھی یا مچھر یا غبار یا دھواں بلا قصد حلق سے گزر جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ روزہ کی حالت میں مکھی یا مچھر یا غبار یا دھواں بلا قصد حلق سے گزر جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا اگر چہ روزہ یاد ہو۔

سوال۔ کلی والی تری تھوک کے ساتھ نگل لی تو روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ کلی والی کچھ تری نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ روزہ کی حالت میں کھٹی ڈکاریں آنے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ روزہ کی حالت میں کھٹی ڈکاریں آنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ تل یا تل کے برابر کوئی چیز نگل لی تو روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ تل یا تل کے برابر کوئی چیز نگل لی تو روزہ نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ اس کا ذائقہ حلق میں محسوس نہ ہو۔

سوال۔ مسواک، ٹوتھ برش اور منجن وغیرہ کرنے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ مسواک، ٹوتھ برش اور منجن وغیرہ کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ مسواک کے ریشے یا منجن کی جھاگ حلق سے نہ گزرے۔

سوال۔ غسل کرتے وقت پانی کان میں چلا گیا تو روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ کان میں پانی چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ کان کا پردہ پھٹا ہوا نہ ہو۔

سوال۔ کان کی میل نکالتے وقت تنکے کے ساتھ بار بار میل اندر گئی تو روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ کان کی میل نکالتے وقت تنکے کے ساتھ بار بار میل اندر گئی تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ آنکھ میں سرمہ یا دوائی ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ آنکھ میں سرمہ یا دوائی ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اگر چہ اس کا رنگ یا ذائقہ ناک یا حلق میں محسوس ہو۔

سوال۔ کیا لپ اسٹک یا ویزلین لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ ہونٹوں پر لپ اسٹک یا ویزلین وغیرہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ ان کا ذائقہ حلق میں نہ جائے۔

سوال۔ کیا بچے کو دودھ پلانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ بچے کو دودھ پلانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ ماں روزے کی حالت میں بچے کو دودھ پلا سکتی ہے۔

سوال۔ جسم کے کسی بھی حصے سے خون نکلنے یا پیپ یا کچلو بہنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ جسم کے کسی بھی حصے سے خون نکلنے یا پیپ یا کچلو بہنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ روزے کی حالت میں خون ٹیسٹ کروانے یا خون کی بوتل دینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ روزے کی حالت میں خون ٹیسٹ کروانے یا خون کی بوتل دینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ روزے کی حالت میں خون کی بوتل دینا کب منع ہے؟

جواب۔ خون کی بوتل دینا اس وقت منع ہے جب خون کی بوتل دینے سے اتنی کمزوری پیدا ہونے کا ڈر ہو کہ روزہ مکمل نہیں کر سکے گا۔

سوال۔ غسل کرتے وقت مسامات کے ذریعے پانی اندر چلا جائے تو روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ غسل کرتے وقت مسامات کے ذریعے پانی اندر چلا جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ روزے کی حالت میں گلاب، عطر، مشک اور تیل وغیرہ کا قصداً سونگھنا اور جسم پر لگانا کیسا ہے؟

جواب۔ روزے کی حالت میں گلاب، عطر، مشک اور تیل وغیرہ کا قصداً سونگھنا اور جسم پر لگانا جائز ہے۔ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ روزے کی حالت میں مہندی لگانا اور شیشہ دیکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ مہندی لگانے اور شیشہ دیکھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ البتہ ہاتھ پاؤں پر مہندی لگانا عورتوں کے لیے جائز اور مردوں کے لیے ناجائز ہے۔

سوال۔ کیا سانپ، بچھو، شہد کی مکھی اور بھڑ وغیرہ کے ڈنگ مارنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ سانپ، بچھو، شہد کی مکھی اور بھڑ وغیرہ کے ڈنگ مارنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ زہریلے جانور کے ڈنگ مارنے سے یا چوٹ وغیرہ لگنے سے اتنی حالت خراب ہوئی کہ روزہ توڑنا پڑا تو اب وہ کیا کرے۔

جواب۔ بعد میں قضا کرے۔ اس پر کفارہ نہیں ہے۔

سوال۔ کیا جھوٹ بولنے، غیبت کرنے، بہتان لگانے، جھگڑا کرنے اور گالی دینے جیسی بری باتوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ ان بری باتوں کی وجہ سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ البتہ روزے کا کمال اور نورانیت ختم ہو جاتی ہے۔ ان باتوں سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے۔

سوال۔ بواسیر کی خارجی دوا سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ بواسیر کی خارجی دوا سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ کیا روزے کی حالت میں ناخن تراشنا اور اضافی بال صاف کرنا جائز ہے؟

جواب۔ جی ہاں! یہ دونوں باتیں جائز ہیں۔ ان باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ کیا اپنا یا کسی کا ستر والا مقام دیکھنے یا چھونے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں ٹوٹتا؟

جواب۔ اپنا یا کسی کا ستر والا مقام دیکھنے یا چھونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا بشرطیکہ انزال نہ ہو۔

سوال۔ روزے کی حالت میں احتلام ہو جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ روزے کی حالت میں احتلام ہو جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ بھول کر مقاربت کر رہا تھا یاد آتے ہی جدا ہو جائے یا صبح صادق سے قبل مقاربت کر رہا تھا صبح ہوتے ہی جدا ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ دونوں صورتوں میں فوراً جدا ہوا تو روزہ نہیں ٹوٹا اگرچہ جدا ہونے کے بعد انزال ہو گیا۔ لیکن اگر حرکت کی یا فقط رک گیا تو روزہ ٹوٹ گیا۔

روزے کو توڑنے والی چیزوں کے آسان مسائل

سوال۔ منہ کے اندرونی حصہ سے خون نکلا اور تھوک میں شامل ہو گیا تو روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ منہ کے اندرونی حصہ سے خون نکلا اور تھوک میں شامل ہو گیا۔ اگر نگل لیا تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے بشرطیکہ وہ تھوک سے زیادہ یا برابر

ہو۔صرف قضالازم ہے۔لیکن اگر وہ خون تھوک سے کم ہوااوراس کا ذائقہ حلق میں محسوس نہ ہوتو نگل لینے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

سوال۔ جس کوخون کی بوتل لگائی گئی اس کے روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ جس کوخون لگایا گیااس کا روزہ ٹوٹ گیا۔صرف قضا ہے۔

سوال۔ ویکس،اگربتی،لوبان،آگ،حقہ اورسگریٹ وغیرہ کا دھواں قصداً لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یانہیں؟

جواب۔ ویکس،اگربتی،لوبان،آگ،حقہ اورسگریٹ کا دھواں قصداً لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اگر چہ یہ خیال کرے کہ دھواں حلق سے نہیں گزرا۔

سوال۔ آکسیجن لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یانہیں؟

جواب۔ اگر آکسیجن میں کوئی دوائی ملی ہوئی ہوتو روزہ ٹوٹ جاتا ہے ورنہ نہیں۔

سوال۔ کیاانہیلر (Inhaler) یعنی سانس کودرست کرنے والی دوائی لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ انہیلر صرف آکسیجن ہی نہیں بلکہ اس میں دوائی ملی ہوتی ہے۔جودل اورمعدے تک بطوردوااثر کرتی ہے۔لہذاانہیلر کے ذریعے سانس لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔کیونکہ انہیلر میں موجود مادہ مائع کی صورت (Liquid Foram) میں ہوتا ہے۔اس کا وہی حکم ہے جوقصداً دھواں سونگھنے کا حکم ہے۔جب تندرست ہوجائے تو قضا کرے۔اگرتندرست ہونے کی امید نہ ہوتو فدیہ دے۔

سوال۔ پان،تمباکواور بیڑاوغیرہ کھانے سے روزہ ٹوٹتا ہے یانہیں؟

جواب۔ پان،تمباکواور بیڑاوغیرہ کھانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اگر چہ بار بارتھوکا جائے۔کیونکہ حلق میں اس کے باریک اجزاء پہنچتے ہیں۔

سوال۔ سوتے ہوئے کوئی چیز کھالی یاپی لی تو روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ سوتے ہوئے کوئی چیز کھالی یاپی لی تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال۔ اگراپناتھوک منہ سے باہر نکال کرنگل لیایاکسی دوسرے کاتھوک نگل لیاتو روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ ان دونوں صورتوں میں روزہ تو ٹوٹ جاتا ہے۔لیکن پہلی صورت میں صرف قضا ہے۔دوسری صورت میں کفارہ بھی ہے۔

سوال۔ کچے چاول،باجرہ،مسور،مونگ اورکچے جووغیرہ کھائے تو روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ کچے چاول،باجرہ،مسور،مونگ اورکچے جووغیرہ کھانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔صرف قضالازم ہے۔

سوال۔ کیابارش،اولےاور برف کا پانی پینے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ بارش،اولےاور برف کا پانی پینے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔بلاقصد پیا تو قضا ہےاوراگر قصداً پیا تو قضا کےساتھ کفارہ بھی ہے۔

سوال۔ مٹی،روئی،گھاس،کاغذ،پتھراوران جیسی کوئی بھی چیز کھائی جسے کھانا لوگ پسندنہیں کرتے تو روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ جو چیزیں نہ غذا کے طور پراستعمال ہوتی ہوں نہ دوائی کے طور پر،ان کے کھانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔قضالازم ہے کفارہ نہیں۔

سوال۔ منہ میں دھاگہ یا کپڑاوغیرہ ڈالنے سے ان کا رنگ تھوک میں مل گیااوروہ رنگین تھوک نگل گیا تو روزہ ٹوٹتا ہے یانہیں؟

جوب۔ رنگین تھوک نگلنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال۔ اگرآنسو یاپسینہ منہ میں چلا گیااورنگل لیا تو روزہ ٹوٹتا ہے یانہیں؟

جواب۔ آنسو یاپسینہ کے ایک یادوقطرے نگل لیے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔تین یااس سے زیادہ نگل لیے تو روزہ ٹوٹ جائے گا بشرطیکہ ان قطروں کی

نمکینی حلق میں محسوس ہو۔صرف قضا ہے۔

سوال۔ دانتوں میں اٹکی چیز منہ سے باہر نکال کر پھر کھالی تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ دانتوں میں اٹکی چیز منہ سے باہر نکال کر دوبارہ کھالی تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے اگر چہ وہ چیز قلیل یعنی چنے کی مقدار سے کم ہو۔

سوال۔ گوشت کا ریشہ یا غذا کا ذرہ دانتوں سے نکال کر منہ سے باہر نکالے بغیر نگل لیا تو روزہ ٹوٹ گیا یا نہیں؟

جواب۔ اگر وہ ریشہ یا ذرہ چنے کی مقدار سے کم ہے تو روزہ نہیں ٹوٹا۔اور اگر چنے کی مقدار جتنا یا اس سے بھی بڑا ہے تو روزہ ٹوٹ گیا۔

سوال۔ کان میں دوائی یا تیل ڈالنے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ کان میں دوائی یا تیل ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔روزے کی صرف قضا لازم ہے۔

سوال۔ ناک میں گھی یا دوائی یا نسوار وغیرہ چڑھانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ ناک میں گھی یا دوائی یا نسوار وغیرہ چڑھانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جبکہ گھی یا دوائی حلق تک پہنچ جائے۔

سوال۔ روزہ یاد ہوتے ہوئے ناک میں پانی چڑھاتے وقت قصداً یا بلا قصد پانی دماغ تک پہنچ گیا تو روزہ ٹوٹ گیا یا نہیں؟

جواب۔ دونوں صورتوں میں روزہ ٹوٹ گیا۔صرف قضا لازم ہے۔

سوال۔ روزہ کی حالت میں گوشت یا رگ میں ٹیکہ لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ دورِ حاضر کی ایجاد ہونے کی وجہ سے ٹیکہ کے متعلق قرآن وحدیث سے صریح حکم نہیں مل سکتا۔البتہ دورِ حاضر کے علماء میں اس مسئلہ پر اختلاف پایا جاتا ہے۔فتاوٰی نوریہ،فتاوٰی فیض الرسول،جدید فقہی مسائل،فتاوٰی بریلی،فتاوٰی مفتی اعظم،فتاوٰی اہلسنّت اور مراۃ المناجیح وغیرہ میں لکھا ہے کہ شدید بیماری میں قابل اور متقی ڈاکٹر کے کہنے پر ٹیکہ لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔جبکہ منہاج الفتاوٰی،روزہ اور اعتکاف۔صفحہ 135، شرح صحیح مسلم۔جلد 3۔صفحہ 107 پر اور تفہیم المسائل جلد 1 صفحہ 191 پر لکھا ہے کہ " **جدید تحقیق کی روشنی میں گوشت یا رگ میں ٹیکہ لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ھے۔وہ کھا پی لے۔بعد میں قضا ھے کفارہ نہیں ھے**"

مشــــــورہ۔ دونوں طرف کے علماء کی رائے اور دلائل کا احترام کرتے ہوئے میرا مخلصانہ مشورہ ہے کہ رمضان المبارک کے بعد احتیاطاً ایک اضافی روزہ رکھ لیا جائے۔اگر ٹیکہ لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹا جیسا کہ بعض علماء کی تحقیق ہے تو یہ روزہ نفل ہو جائے گا۔اور اگر ٹیکہ لگوانے سے روزہ ٹوٹ گیا جیسا کہ بعض علماء کی تحقیق ہے تو یہ روزہ قضا ہو جائے گا۔دونوں صورتوں میں فائدہ ہے۔لیکن اگر اضافی روزہ نہ رکھا اور ہوسکتا ہے ٹیکہ لگوانے سے روزہ ٹوٹنے والا مسئلہ درست ہو تو ایک روزہ چھوڑنے کی وجہ سے گناہ ہوگا۔**وَاللّٰہُ اَعلَمُ بِالصَّوَاب**۔

سوال۔ روزہ کی حالت میں رگ میں بوتل لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ روزہ کی حالت میں رگ میں بوتل لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔صرف قضا لازم ہے۔

سوال۔ شوگر کے مریض کے لیے روزہ کی حالت میں انسولین کا **انجیکشن** لگانا کیسا ہے؟

جواب۔ شوگر کے مریض کے لیے روزہ کی حالت میں انسولین کا **انجیکشن** لگانا اکثر علماء کے نزدیک جائز ہے۔جبکہ بعض علماء کے نزدیک جائز نہیں۔اختلاف سے بچنے کے لیے روزوں کا فدیہ بھی ادا کردے تو بہتر ہے۔

سوال۔ اگر روزے کو توڑنے والا کوئی بھی کام روزہ یاد ہوتے ہوئے کر لیا تو کیا روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ روزے کو توڑنے والا کوئی بھی کام روزہ یاد ہوتے ہوئے جان بوجھ کر یا غلطی سے کر لیا تو دونوں صورتوں میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال۔ غروبِ شمس کا خیال کرتے ہوئے غلطی سے وقت سے پہلے روزہ افطار کرلیا تو روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔ باقی وقت روزے داروں کی طرح گزارے۔ صرف قضا لازم ہے۔ کفارہ لازم نہیں۔

سوال۔ ماہِ رمضان میں دن کے وقت غیر مسلم مسلمان ہوجائے یا نابالغ بالغ ہوجائے یا عورت پاک ہوجائے یا مسافر مقیم ہوجائے یا بے ہوش کو ہوش آجائے یا بیمار صحت مند ہوجائے یا روزہ ٹوٹ جائے تو یہ سب بقیہ دن کیسے گزاریں؟

جواب۔ ان سب صورتوں میں بقیہ دن دوسرے روزے داروں کی طرح گزارنا واجب ہے۔ ان شاء اللہ ان کو احترامِ رمضان کا اجر بھی ملے گا۔

سوال۔ دن کے بعض حصہ میں اگر غیر مسلم مسلمان ہوجائے یا نابالغ بالغ ہوجائے تو کیا ان پر اس دن کی قضا لازم ہے؟

جواب۔ ان دونوں صورتوں میں قضا لازم نہیں۔

سوال۔ جس نے باری کا بخار آنے یا حیض و نفاس کے جاری ہونے کے گمان سے روزہ پہلے ہی قصداً توڑ دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس پر صرف قضا لازم ہے کفارہ لازم نہیں ہے۔ اگرچہ بعد میں وہ عارضے لاحق نہ ہوئے۔

سوال۔ روزے کی حالت میں ملاعبۂ زوجین یعنی زوجین کا کھیل کود، بوس و کنار، معانقہ، بغیر کپڑوں کے چھونا یا چپٹانا وغیرہ جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ اگر اپنے نفس پر کنٹرول کرسکتا ہو تو روزے کی حالت میں ملاعبۂ زوجین جائز ہے۔ لیکن اگر اپنے نفس پر کنٹرول نہ کرسکے گا اور بات انزال یا جماع تک پہنچ جائے گی تو ملاعبۂ زوجین منع ہے۔

سوال۔ روزے کی حالت میں ملاعبۂ زوجین کرتے وقت انزال ہوجائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ روزے کی حالت میں ملاعبۂ زوجین کرتے وقت انزال ہوجائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ صرف قضا ہے۔

سوال۔ گندے خیال آنے سے یا گندے میسج یا ناول وغیرہ پڑھنے سے یا گندی مووی یا گندی فوٹو وغیرہ دیکھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ یہ تمام کام گناہ ہیں۔ لیکن ان سے روزہ نہیں ٹوٹتا جب کہ انزال نہ ہو۔ ہاں اگر انزال ہوگیا تو روزہ ٹوٹ گیا۔ صرف قضا ہے۔

سوال۔ جس شخص نے سبیلین کے علاوہ کسی اور طریقے سے غسل فرض کرلیا تو اس کے روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ جس شخص نے سبیلین کے علاوہ کسی اور طریقے سے غسل فرض کرلیا تو اس کا روزہ ٹوٹ گیا۔ صرف قضا لازم ہے۔

سوال۔ کیا سبیلین میں دخول سے ہی روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا دخول کے ساتھ ساتھ انزال ہونا بھی شرط ہے؟

جواب۔ زندہ قابلِ شہوت بالغہ لڑکی کے ساتھ دخول سے ہی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ جبکہ مردہ لڑکی یا جانور یا ایسی نابالغہ بچی جو قابلِ شہوت نہ ہو سے دخول کے ساتھ ساتھ انزال ہونا بھی روزہ ٹوٹنے کے لیے شرط ہے۔

سوال۔ کیا لواطت سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ لواطت والا عمل خواہ مرد کے کے ساتھ کیا جائے یا عورت کے ساتھ ہر صورت میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے اگرچہ انزال نہ ہو۔ یاد رہے کہ بیوی کے ساتھ بھی لواطت والا عمل کرنا حرام ہے۔ اگر بیوی کو لواطت پر مجبور کیا گیا تو وہ گناہ گار نہیں۔ لیکن اگر بیوی اس عمل پر راضی ہو تو وہ بھی گناہ گار ہے۔

سوال۔ شرمگاہ میں خشک یا تر دوا چڑھانے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ شرمگاہ میں خشک یا تر دوا چڑھانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ صرف قضا لازم ہے۔

سوال۔ استنجاء کرتے وقت پانی شرمگاہ کے اندر چلا جائے تو روزے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ بیماری کی وجہ سے یا زیادہ زور دینے کی وجہ دبر کا اندرونی حصہ باہر نکل آئے تو پانی کی تری کپڑے سے صاف کردیں۔ اگر اسی طرح اٹھ

کھڑے ہوئے اور جلدی اٹھنے کی وجہ سے استنجاء کرتے وقت پانی شرمگاہ کے اندر چلا جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔صرف قضا لازم ہے۔

سوال۔ روزہ کی حالت میں استنجاء کرتے وقت کن باتوں کا خیال کرنا چاہیے؟

جواب۔ روزہ کی حالت میں استنجاء کرتے وقت مبالغہ مت کریں،استنجاء کے دوران پیٹ پر زور مت دیں،استنجاء کے بعد شرمگاہ کو ٹشو پیپر یا کپڑے وغیرہ سے خشک کرلیں۔اٹھنے میں جلدی نہ کریں تاکہ پانی کے قطرے اچھی طرح گر جائیں۔استنجاء کے وقت سانس نہ لیں۔

سوال۔ روزے کی حالت میں عورت کو ایامِ مخصوصہ آجائیں تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ روزے کی حالت میں ایامِ مخصوصہ آجائیں تو وہ روزہ افطار کرلے۔اس دن سمیت تمام ایامِ مخصوصہ کی قضا حالتِ طہر میں کرے۔

سوال۔ ایامِ مخصوصہ سات دن آئیں پھر رک جائیں۔عورت نے خود کو پاک سمجھ کر روزہ رکھ لیا۔پھر ایامِ مخصوصہ آنے لگیں تو عورت کیا کرے؟

جواب۔ مذکورہ عورت کا روزہ ختم ہوگیا۔رمضان المبارک کے بعد اس روزے سمیت تمام ایامِ مخصوصہ کی قضا کرے۔

سوال۔ حیض کا خون بند ہونے کے باوجود دس دن تک نماز،روزہ اور تلاوت کے قریب نہ جانا کیسا ہے؟

جواب۔ تین دن کے بعد جب بھی خون آنا بند ہوجائے تو غسل کرکے نماز،روزہ اور تلاوت کا آغاز کردینا چاہیے۔خون رکنے کے باوجود دس دن تک خود کو ناپاک سمجھے رکھنا جیسا کہ عوام میں مشہور ہے،غلط ہے۔

سوال۔ کیا بچے کی پیدائش کے بعد چالیس دن تک نماز،روزہ اور تلاوت کرنا منع ہے؟

جواب۔ نفاس کا خون بند ہوتے ہی غسل کرکے نماز،روزہ اور تلاوت کی ابتداء کرے۔چالیس دن گزارنے ضروری نہیں۔

روزوں کے عذروں کے آسان مسائل

سوال۔ کن عذروں کی وجہ سے روزہ چھوڑنے یا توڑنے کی اجازت ہے؟

جواب۔ مندرجہ ذیل دس عذروں کی وجہ سے روزہ چھوڑنے یا توڑنے کی رخصت ہے۔

1۔شدید بیمار ہونا 2۔مسافر ہونا 3۔شیخ فانی ہونا 4۔حیض یا نفاس کا آنا 5۔حاملہ ہونا 6۔بچے کو دودھ پلانا 7۔ہلاکت کا خوف ہونا 8۔کسی دشمن نے مجبور کردیا 9۔نقصانِ عقل کا ڈر ہونا 10۔جہاد پر کمزوری کا ڈر ہونا۔

سوال۔ جس شخص کو بیماری میں زیادتی یا دیر میں اچھا ہونے یا بیماری پیدا ہونے کا یقین ہو تو وہ کیا کرے؟

جواب۔ جب کسی علامت یا تجربہ یا مستند متقی ڈاکٹر سے بیمار ہونے یا بیماری بڑھنے کا یقین ہوجائے تو وہ روزے نہ رکھے۔بعد میں قضا کرے۔

سوال۔ کیا روزہ رکھنے سے آدمی بیمار ہوتا ہے؟

جواب۔ روزہ رکھنے سے بیماری نہیں آتی بلکہ شفا ملتی ہے۔حضور ﷺ نے فرمایا۔**صُوْمُوْا تَصِحُّوْا**۔یعنی روزہ رکھو صحت مند ہوجاؤ گے۔

سوال۔ روزہ رکھنے سے کون کون سی بیماریاں دور ہوتی ہیں؟

جواب۔ روزے سے شوگر،کینسر،موٹاپا،سانس کا پھولنا،جسمانی کھچاؤ،ذہنی ڈپریشن،جگر،پٹھوں،دل اور معدے کی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔

سوال۔ بیمار شخص نے بیماری کی وجہ سے روزے چھوڑے پھر فوت ہوگیا تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر اسی بیماری میں فوت ہوا تو روزے معاف ہیں۔اور اگر صحت ملی پھر فوت ہوا تو وارث پر لازم ہے کہ بقدرِ صحت اس کی طرف سے فدیہ دے بشرطیکہ وہ وصیت کرگیا اور مال بھی چھوڑ گیا۔اگر وصیت نہیں بھی کی پھر بھی اس کی نجات کے لیے وارث ادا کردے تو بہتر ہے۔

سوال۔ مسافر کے لیے روزہ چھوڑنے کی کب رخصت ہے؟

جواب۔ جو شخص 92 کلومیٹر یا اس سے زیادہ سفر کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اس کو روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے۔ بعد میں قضا کرے۔

سوال۔ مسافر شخص نے سفر کی وجہ سے روزے چھوڑے پھر فوت ہو گیا تو اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر اسی سفر میں فوت ہوا تو روزے معاف ہیں۔ اور اگر مقیم ہوا پھر فوت ہوا تو وارث پر لازم ہے کہ بقدر اقامت اس کی طرف سے فدیہ دے بشرطیکہ وہ وصیت کر گیا اور مال بھی چھوڑ گیا۔ اگر وصیت نہیں بھی کی پھر بھی اس کی نجات کے لیے وارث ادا کر دے تو بہتر ہے۔

سوال۔ بوڑھے شخص کو روزہ چھوڑنے کی کب رخصت ہے؟

جواب۔ جب شدید بوڑھاپے کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے تو روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے۔

سوال۔ جو بوڑھا شخص گرمیوں میں روزہ نہیں رکھ سکتا۔ سردیوں میں رکھ سکتا ہے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب۔ وہ گرمیوں میں روزے مسلسل نہیں رکھ سکتا تو ناغہ کر کے رکھے۔ اگر یہ بھی نہیں کر سکتا تو سردیوں میں روزے رکھنا اس پر فرض ہے۔

سوال۔ حاملہ عورت کو روزہ چھوڑے کی کب رخصت ہے؟

جواب۔ جب اس کو روزہ رکھنے کی وجہ سے اپنی یا بچے کی جان کو نقصان پہنچنے کا یقینی خطرہ ہو تو وہ روزے نہ رکھے۔ بعد میں قضا کرے۔

سوال۔ دودھ پلانے والی عورت کو روزہ چھوڑے کی کب رخصت ہے؟

جواب۔ جب اس کو روزہ رکھنے کی وجہ سے اپنی یا بچے کی جان کو نقصان پہنچنے کا یقینی خطرہ ہو تو وہ روزے نہ رکھے۔ بعد میں قضا کرے۔

سوال۔ بھوک یا پیاس اتنی شدید ہو کہ روزہ رکھنے سے جان چلی جانے کا یقینی خوف ہو تو کیا روزہ نہ رکھنا جائز ہے؟

جواب۔ بھوک یا پیاس اتنی شدید ہو کہ روزہ رکھنے سے جان چلی جانے کا یقینی خوف ہو تو روزہ نہ رکھنا جائز ہے۔ بعد میں قضا کرے۔

سوال۔ جس شخص کو روزہ توڑنے پر مجبور کیا گیا تو وہ کیا کرے؟

جواب۔ اگر تکلیف پر صبر کرے تو اسے اجر ملے گا۔ لیکن اگر صبر نہ کر سکے تو روزہ توڑ دے اور بعد میں اس کی قضا دے۔

سوال۔ کیا معذورین کو روزہ معاف ہے؟

جواب۔ جن کا عذر عارضی ہے تو ان پر روزوں کی قضا لازم ہے اور جن کا عذر دائمی ہے ان پر فدیہ دینا لازم ہے۔

سوال۔ جو معذورین فوت ہو جائیں تو ان کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب۔ جو اسی عذر میں فوت ہو جائیں تو ان کو عذر کی وجہ سے چھوڑے ہوئے روزے معاف ہیں۔ لیکن اگر کچھ دن عذر ختم ہوا تو روزے رکھے اور اگر روزے نہ رکھے پھر فوت ہو جائے تو اتنے دنوں کا فدیہ وارث پر لازم ہے۔ بشرطیکہ وہ وصیت کر گیا اور مال بھی چھوڑ گیا۔ اگر وصیت نہیں بھی کی پھر بھی اس کی نجات کے لیے وارث ادا کر دے تو بہتر ہے۔

سوال۔ حیض و نفاس کے عذر کے علاوہ باقی عذر والے اگر عذر کے باوجود روزہ رکھیں تو شرعاً کیسا ہے؟

جواب۔ اگر وہ عذر کے باوجود روزہ رکھیں تو افضل بات ہے۔

سوال۔ معذورین کے لیے دن کو چھپ کر کھانا پینا کیسا ہے؟

جواب۔ معذورین کے لیے دن کو چھپ کر کھانا پینا لازم تو نہیں۔ البتہ رمضان المبارک کا احترام کرتے ہوئے ایسا کریں تو افضل ہے۔ اگر ایک یہودی کی مغفرت صرف اس وجہ سے ہو سکتی ہے کہ اس نے اپنے بچے کو رمضان المبارک میں اعلانیہ کھاتے دیکھا تو اسے تھپڑ مارا تھا، تو اگر ہم بھی

اس مقدس مہینہ کا احترام کرتے ہوئے اپنے بچوں کو اعلانیہ کھانے سے منع کریں یا معذرین بھی چھپ کر کھائیں تو ہماری بخشش کیوں نہیں ہو سکتی۔ خصوصاً عورتیں اپنے مخصوص دنوں میں اعلانیہ کھانے پینے سے پرہیز کریں تا کہ ان کے مخصوص دنوں کا کسی کو علم نہ ہو۔ یہی شرم وحیا کا تقاضا ہے۔

سوال۔ جو شخص روزے کی حالت میں بے ہوش ہوا تو اس کے روزوں کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس پر بے ہوشی والے دن کے روزے کی قضا نہیں۔ باقی جتنے دن بے ہوش رہا اتنے دنوں کی قضا ہے۔

سوال۔ کیا محنت مزدوری کرنا روزہ چھوڑنے کا عذر بن سکتا ہے؟

جواب۔ محنت مزدوری کرنا روزہ چھوڑنے کا عذر نہیں بن سکتا۔ اگر کام نہ ہو سکے گا تو محنت مزدوری چھوڑی یا کم کی جا سکتی ہے پر روزہ نہیں۔

سوال۔ روزے کی وجہ سے نماز کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکے گا تو کیا ایسی صورت میں روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے؟

جواب۔ پھر بھی روزہ رکھے اور نماز بیٹھ کر پڑھے۔

سوال۔ روزے دار کا کسی چیز کو چبانا یا چکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ بلا عذر مکروہ ہے۔ اور اگر عذر ہو جیسے شوہر کی ناراضگی یا بچے کی بھوک یا باورچی کو مالک کا ڈر یا دوکان سے چیز خریدتے وقت نہ چکھنے سے نقصان کا ڈر وغیرہ اور کوئی غیر روزہ دار قریب ایسا نہ ہو جو چکھ سکے یا روٹی چبا کر دے سکے تو چکھنا یا روٹی چبانا جائز ہے بشرطیکہ حلق سے نہ گزرے۔

سوال۔ صبح صادق سے کچھ دیر پہلے حیض یا نفاس کا خون بند ہوا۔ کیا عورت غسل کیے بغیر روزہ رکھ سکتی ہے؟

جواب۔ وقت کی کمی کی وجہ سے عورت روزہ رکھ سکتی ہے۔ روزہ رکھنے کے بعد جلدی غسل کرے تا کہ نماز وغیرہ پڑھ سکے۔

سوال۔ کیا مستحاضہ عورت کو روزے چھوڑنے کی رخصت ہے؟

جواب۔ مستحاضہ عورت کو روزے چھوڑنے کی رخصت نہیں ہے۔

سوال۔ عورت نے روزے کی منت معین مانی۔ اس دن حیض آجائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس عورت پر نہ قضا ہے نہ کفارہ ہے۔

روزے کی قضا کے آسان مسائل

سوال۔ قضا کا طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ قضا کا طریقہ یہ ہے کہ رمضان المبارک کے بعد ہر روزے کے بدلے قضا کی نیت سے ایک روزہ رکھ لیں۔

سوال۔ روزوں کی قضا کا احسن طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ روزوں کی قضا جلدی کرنا اور مسلسل کرنا احسن ہے۔

سوال۔ جس نے نفلی یا مسنون یا کفارہ یا نذر یا قضاءِ رمضان کا روزہ توڑ دیا تو کیا اس پر کفارہ دینا لازم ہے؟

جواب۔ رمضان المبارک کے روزوں کے علاوہ باقی دنوں کے روزوں کے توڑنے پر صرف قضا لازم ہے۔ کفارہ لازم نہیں ہوتا۔

سوال۔ اگر نابالغ بچہ یا بچی طاقت کے باوجود روزہ رکھ کر توڑ دے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس پر نہ قضا لازم ہے اور نہ کفارہ لازم ہے۔

سوال۔ اگر شوہر نے بیوی کو جماع پر مجبور کیا تو کیا عورت پر کفارہ لازم ہے؟

جواب۔ اگر عورت کی مرضی شامل تھی تو قضا اور کفارہ دونوں لازم ہیں۔ اور اگر بغیر مرضی کے مجبوراً یہ فعل ہوا تو صرف قضا ہے۔

سوال۔ اگر عورت روزے کی حالت میں سورہی تھی۔شوہر نے ہمبستری کرلی تو کیا عورت پر کفارہ لازم ہے؟

جواب۔ ایسی صورت میں صرف قضا ہے۔کفارہ نہیں ہے۔

سوال۔ اگر کسی نے صفر کے مہینے میں دس روزے رکھنے کی منت مانی۔ جب وہ دن آئے تو منت ماننے والا بیمار ہوگیا تو وہ کیا کرے؟

جواب۔ اگر وہ صفر کے مہینے میں بیمار ہوگیا تو دوسرے دنوں میں قضا کرے۔قضا میں اسے اختیار ہے کہ لگا تار روزے رکھے یا ناغہ کے ساتھ۔

سوال۔ اگر کسی نے بھول کر کھالیا یا پی لیا یا جماع کرلیا پھر روزہ نہ توڑنے والا کوئی کام واقع ہوگیا جیسے قے آگئی یا احتلام ہوگیا وغیرہ،جس کی وجہ سے یہ سمجھا کہ روزہ ٹوٹ گیا ہے اور کھانا کھالیا تو کیا اس پر کفارہ لازم ہے؟

جواب۔ اس پر قضا لازم ہے۔کفارہ لازم نہیں ہے۔

سوال۔ جس سے روزہ یاد ہوتے ہوئے روزہ نہ توڑنے والا کوئی کام واقع ہوگیا جس کی وجہ سے یہ سمجھا کہ روزہ ٹوٹ گیا ہے اور کھانا کھالیا تو کیا اس پر کفارہ لازم ہے؟

جواب۔ اس پر قضا اور کفارہ دونوں لازم ہیں۔

سوال۔ جس نے ایک ہی رمضان کے دو روزے توڑے تو کیا وہ دو کفارے دے گا؟

جوب۔ اگر اس نے پہلے روزے کا کفارہ ابھی تک نہیں دیا تو اس کے لیے دونوں روزوں کا ایک ہی کفارہ کافی ہے۔

سوال۔ روزہ توڑنے والی وہ صورتیں جن میں صرف قضا لازم ہوتی ہے،ان پر کفارہ کب لازم ہوجاتا ہے؟

جواب۔ اگر یہ صورتیں بار بار واقع ہوئیں تو قضا کے ساتھ ساتھ کفارہ بھی لازم ہوجاتا ہے۔

روزے کے کفارے کے آسان مسائل

سوال۔ روزے کا کفارہ کیا ہے؟

جواب۔ غلام آزاد کرنا۔اگر یہ نہ ہوسکے تو لگا تار دو ماہ روزے رکھنا۔اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو ساٹھ مسکینوں کو دو ٹائم پیٹ بھر کر کھانا کھلانا۔

سوال۔ ساٹھ مسکینوں کو اکٹھا کھانا کھلانا ہے یا متفرق طور پر؟

جواب۔ دونوں طرح جائز ہے۔سب مسکینوں کو اکٹھا بھی کھلا سکتے ہیں اور علیحدہ بھی۔لیکن ایک مسکین کو کم از کم دو ٹائم ضرور کھلائیں۔

سوال۔ کیا کفارے میں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کے علاوہ کوئی اور صورت بھی جائز ہے؟

جواب۔ اگر ساٹھ مسکینوں کو کھانا نہیں کھلانا چاہتا تو ہر مسکین کو بقدر صدقہ فطر یعنی 80 گرام کم دو کلو گندم یا ان کی قیمت کا مالک بنادے۔

سوال۔ قضا کے ساتھ ساتھ کفارہ کب لازم آتا ہے؟

جواب۔ جو مکلّف ہو،مقیم ہو،رات کو ہی رمضان المبارک کے ادا روزے کی نیت کرچکا ہو،پھر دن کے وقت روزہ یاد ہوتے ہوئے قصداً بلا عذر شرعی کے غذا یا دوا یا جماع وغیرہ سے صورتاً روزہ توڑ ڈالے اور شام تک کوئی ایسا عارضہ پیش نہ آیا ہو جس کی وجہ سے شرعاً آج روزہ رکھنا جائز نہ تھا{جیسے حیض و نفاس اور بیماری وغیرہ} تو قضا کے ساتھ ساتھ کفارہ بھی لازم ہوتا ہے۔اور اگر ان میں سے ایک شرط بھی نہ پائی گئی تو قضا لازم ہوگی کفارہ نہیں۔{فتاویٰ رضویہ}

سوال۔ عورت کفارے کے ساٹھ روزے لگا تار رکھ رہی تھی کہ درمیان میں حیض آگیا۔کیا اب نئے سرے سے روزے رکھے؟

جواب۔ اسے نئے سرے سے روزے رکھنے کا حکم نہیں۔ بلکہ جتنے روزے باقی ہیں ان کا رکھنا کافی ہے۔

سوال۔ عورت کفارے کے ساٹھ روزے لگا تار رکھ رہی تھی کہ درمیان میں نفاس کا خون آگیا۔کیا اب نئے سرے سے روزے رکھے؟

جواب۔ اسے نئے سرے سے روزے رکھنے کا حکم ہے۔

روزے کے فدیہ کے آسان مسائل

سوال۔ ایک روزے کا فدیہ کتنا ہے؟

جواب۔ ایک روزے کا فدیہ 80 گرام کم دو کلو گندم یا ان کی قیمت کا مالک بنا دینا ہے۔ یا ایک مسکین کو دو ٹائم پیٹ بھر کر کھانا کھلانا ہے۔

سوال۔ روزے کا فدیہ کس کس کی طرف سے دیا جا سکتا ہے؟

جواب۔ شیخ فانی، سخت بیمار اور فوت شدہ کی طرف سے فدیہ دیا جا سکتا ہے۔

سوال۔ شیخ فانی یا دائمی بیمار رمضان کے روزوں کا فدیہ کب دے سکتا ہے؟

جواب۔ شروع رمضان میں بھی تمام روزوں کا فدیہ اکٹھا دے سکتا ہے یا آخر رمضان میں بھی دے سکتا ہے۔

سوال۔ کیا کثیر روزوں کے فدیے ایک ہی مسکین کو دینا جائز ہے؟

جواب۔ تمام فدیے ایک مسکین کو بھی دے سکتا ہے اور زیادہ فقیروں کو بھی دے سکتا ہے۔

سوال۔ اگر کسی نے روزے کا فدیہ دے دیا پھر روزہ رکھنے کی طاقت آ گئی تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب۔ جو فدیہ دے چکا وہ صدقہ نفل ہو جائے گا۔ لہٰذا اب روزوں کی قضا کرنا اس پر لازم ہے۔

نفلی روزوں کے آسان مسائل

سوال۔ کیا عورت شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھ سکتی ہے؟

جواب۔ عورت شوہر کی اجازت اور رضا کے بغیر نفلی روزہ نہیں رکھ سکتی۔

سوال۔ مالک کی اجازت کے بغیر ملازم یا ملازمہ کا نفلی روزہ رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ اگر نفلی روزہ رکھنے کی وجہ سے کام پورا نہیں ہو سکے گا تو مالک کی اجازت ضروری ہے ورنہ نہیں۔

سوال۔ نفل روزہ کب واجب ہوتا ہے؟

جواب۔ نفل روزہ قصداً شروع کرنے سے واجب ہو جاتا ہے، اگر توڑے گا تو قضا واجب ہوگی۔

سوال۔ نفل روزہ بلا عذر توڑنا کیسا ہے؟

جواب۔ نفل روزہ بلا عذر توڑنا جائز نہیں۔

سوال۔ مہمان یا میزبان کے لیے نفل روزہ توڑنا کب جائز ہے؟

جواب۔ جب مہمان یا میزبان کی ناراضگی کا یقین ہو اور روزہ قضا کر لینے کا بھروسہ بھی ہو تو آدھے دن سے پہلے نفل روزہ توڑنا جائز ہے۔

سوال۔ اگر والدین نفل روزہ سے اس لیے روکیں کہ بیماری کا اندیشہ ہے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ والدین کی اطاعت کرتے ہوئے روزہ نہ رکھے۔

سوال۔ والدین کی ناراضگی کے سبب کس وقت تک نفل روزہ توڑنا جائز ہے؟

جواب۔ عصر سے پہلے تک روزہ توڑنا جائز ہے۔ عصر کے بعد نہیں توڑ سکتا۔

سوال۔ اگر کسی شخص نے نفلی روزہ توڑ دیا تو وہ کیا کرے؟

جواب۔ اگر کسی شخص نے نفلی روزہ توڑ دیا تو اب اس پر اس روزے کی قضا لازم ہوگئی۔

سوال۔ اگر کوئی مسلمان کھانے کی دعوت دے تو کیا نفلی روزہ توڑنے کی اجازت ہے؟

جواب۔ مسلمان بھائی کی دعوت قبول کرنے کے لیے آدھے دن سے پہلے پہلے نفلی روزہ توڑنا جائز ہے۔ بعد میں قضا کرے۔

سوال۔ طالب علم کے لیے نفلی روزہ رکھنا کب منع ہے؟

جواب۔ جب روزہ رکھنے سے اتنی کمزوری آئے کہ علم دین سیکھنے میں رکاوٹ پیدا ہو تو نفلی روزہ رکھنا منع ہے۔

سوال۔ حضور پاک ﷺ کن دنوں میں نفلی روزہ رکھنا پسند فرماتے تھے؟

جواب۔ سوموار اور جمعرات کے دن نفلی روزہ رکھنا حضور پاک ﷺ کو پسند تھا۔

سوال۔ کیا جمعہ والے دن نفلی روزہ رکھنا منع ہے؟

جواب۔ صرف جمعہ کا نفلی روزہ رکھنا منع ہے۔ اگر جمعہ کے ساتھ جمعرات یا ہفتہ کا بھی روزہ رکھا جائے تو پھر جمعہ کا روزہ جائز ہے۔

سوال۔ جمعہ کا روزہ رکھنا کس صورت میں جائز ہے۔

جواب۔ جب کوئی شخص ہر ماہ ایک معین تاریخ کو ہمیشہ روزہ رکھتا ہو۔ اگر اُس تاریخ کو جمعہ آ جائے تو جمعہ والے دن روزہ رکھا جا سکتا ہے۔

سوال۔ ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھنا کس نبی کی سنت ہے؟

جواب۔ ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھنا حضرت داؤد علیہ السلام کی سنت ہے۔ اس لیے اس روزے کو صومِ داؤدی بھی کہتے ہیں۔

سوال۔ ہمیشہ روزے رکھنا کب منع ہے؟

جواب۔ اگر مسلسل روزے رکھنے کی وجہ سے حقوق اللہ یا حقوق العباد کی ادائیگی میں رکاوٹ پیدا ہو تو ہمیشہ کے روزے رکھنا منع ہیں ورنہ نہیں۔

سوال۔ کیا ہر مہینے تین روزے رکھنا سنت ہے؟

جواب۔ جی ہاں ہر مہینے تین روزے رکھنا سنت ہے۔

سوال۔ حضور ﷺ مہینے کے کن تین دنوں میں روزے رکھنا زیادہ پسند فرماتے تھے؟

جواب۔ حضور ﷺ کبھی مہینے کے ابتدائی تین دن، کبھی آخری تین دن اور کبھی مہینے کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو روزہ رکھتے تھے۔

سوال۔ کیا حضور ﷺ نے ہر مہینے تین دن روزہ رکھنے کی وصیت فرمائی ہے؟

جواب۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے خلیل ﷺ نے مجھے تین باتوں کی وصیت کی جو میں مرتے دم تک پوری کرتا رہوں گا۔

1۔ ہر مہینے تین دن روزے رکھنا 2۔ روزانہ دو رکعت نمازِ چاشت پڑھنا 3۔ سونے سے پہلے نمازِ وتر پڑھنا۔

سوال۔ ہر مہینے کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو روزہ رکھنا کس نبی علیہ السلام پر فرض تھے؟

جواب۔ حضرت آدم علیہ السلام پر یہ تین روزے فرض تھے۔

سوال۔ رمضان المبارک کے بعد شوال کے چھ روزے رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ حضور پاک ﷺ نے فرمایا۔ جس نے رمضان کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ عمر بھر کے روزوں کی طرح ہے۔

سوال۔ شوال کے چھ روزے عید کے فوراً بعد لگاتار رکھے جائیں یا علیحدہ علیحدہ؟

جواب۔ شوال کے چھے روزے عید کا دن چھوڑ کر باقی دنوں میں لگا تار رکھنے بھی جائز ہیں اور علیحدہ علیحدہ ناغہ کر کے رکھنے بھی جائز ہیں۔

سوال۔ ستائیس رجب کا روزہ رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ بہت فضیلت کا حامل ہے۔حضورﷺ نے فرمایا۔جو ستائیس رجب کا روزہ رکھے تو اسے سو سال روزے رکھنے جتنا ثواب ملے گا۔

سوال ۔ شعبان میں نفلی روزے رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ حضور پاکﷺ رمضان المبارک کے بعد سب سے زیادہ روزے شعبان کے مہینے میں رکھتے۔خصوصاً پندرہ شعبان کا روزہ رکھتے۔

سوال۔ کیا ذوالحجہ کے پہلے عشرہ میں روزے رکھنے جائز ہیں؟

جواب۔ نہ صرف جائز بلکہ بہت افضل ہیں۔حضورﷺ نے فرمایا۔عشرہ کے ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے۔

سوال۔ عرفہ یعنی نو ذوالحجہ کا روزہ رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ حدیث کی رو سے اس روزے کا ثواب ہزاروں روزوں کے برابر ہے۔گزشتہ سال اور آئندہ سال کے گناہوں کی معافی بھی ہے۔

سوال۔ دس محرم کا روزہ رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ تنہا دس محرم کا روزہ رکھنا منع ہے۔دس محرم کے ساتھ نو محرم یا گیارہ محرم کا روزہ رکھا جائے تو پھر دس محرم کا روزہ رکھنا مستحب ہے۔

سوال۔ دس محرم کا روزہ کس نبی علیہ السلام پر فرض تھا؟

جواب۔ دس محرم کا روزہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر فرض تھا۔

سوال۔ قربانی والے دن بعض لوگوں کا روزے کی نیت سے دن کا بعض حصہ کھانے پینے سے اجتناب کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ قربانی والے دن عید کی نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا سنت ہے۔لیکن اس مسنون عمل کو روزہ سے تعبیر کرنا منع ہے۔

سوال۔ ہماری شریعت میں کتنے دن روزے رکھنا حرام ہے؟

جواب۔ شریعت میں 5 دن روزے رکھنا حرام ہے۔عید الفطر کے دن،قربانی والے دن، 11 ذوالحجہ، 12 ذوالحجہ اور 13 ذوالحجہ کے دن۔

سوال۔ اگر کوئی شخص ممنوعہ دن روزہ رکھ لے تو کیا کرے؟

جواب۔ اس روزے کا توڑنا واجب ہے۔نہ اس روزے کے توڑنے پر قضا ہے نہ کفارہ۔

تراویح کے آسان مسائل

سوال۔ نمازِ تراویح سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ تراویح،ترویحہ کی جمع ہے جس کا معنی ہے ایک مرتبہ آرام کرنا۔جبکہ تراویح کے معنی ہے متعدد بار آرام کرنا۔چونکہ اس نماز میں ہر چار رکعت کے بعد بار بار آرام کیا جاتا ہے اس لیے اس نماز کو نمازِ تراویح کہتے ہیں۔

سوال۔ تراویح پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ تراویح پڑھنا سنتِ موکدہ ہے۔جس کا ترک کرنا جائز نہیں۔

سوال۔ کس پر تراویح پڑھنا سنتِ موکدہ ہے؟

جواب۔ ہر عاقل بالغ مسلمان پر تراویح پڑھنا سنتِ موکدہ ہے۔

سوال۔ تراویح کی جماعت کرانا کیسا ہے؟

جواب۔ تراویح کی جماعت کرانا سنتِ موکدہ علی الکفایہ ہے۔ اگر مسجد کے تمام لوگوں نے جماعت چھوڑ دی تو سب نے برا کیا۔ لیکن اگر چند افراد نے با جماعت پڑھ لی تو سنت تو ادا ہوگئی البتہ تنہا پڑھنے والے جماعت کے ثواب سے محروم رہے۔

سوال۔ تراویح پڑھنے کا وقت کیا ہے؟

جواب۔ تراویح کا وقت عشاء کے فرض پڑھنے کے بعد سے لے کر صبح صادق تک ہے۔ البتہ تہائی رات تک پڑھ لینا مستحب ہے۔

سوال۔ کیا وتر کے بعد بھی تراویح پڑھنا جائز ہے؟

جواب۔ وتر سے پہلے تراویح پڑھنا افضل ہے۔ لیکن اگر کسی نے وتر پڑھ لیے تو بعد میں بھی تراویح پڑھنا جائز ہے۔

سوال۔ تراویح پڑھانے کی اجرت لینا دینا کیسا ہے؟

جواب۔ تراویح کی اجرت طے کرنا حرام ہے۔ حافظ صاحب اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر تراویح پڑھائیں اور عوام بغیر طے کیے خدمت کریں۔

سوال۔ تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب۔ تراویح کی بیس رکعتیں ہیں۔ حضور ﷺ نے بیس رکعتیں پڑھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین بیس رکعتیں پڑھتے رہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ قاری کو بیس رکعتیں پڑھانے کا حکم دیتے تھے۔ {جاء الحق، فتاویٰ رضویہ}

سوال۔ کیا تراویح کی جماعت دوسری بار ہوسکتی ہے؟

جواب۔ تراویح کی جماعت دوسری بار نہیں ہوسکتی۔

سوال۔ کیا ایک وقت کی تراویح دو اماموں کے پیچھے پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب۔ ایک وقت کی تراویح کی بیس رکعتیں ایک امام کے پیچھے پڑھنا افضل ہے۔ اگر پھر بھی بدلنا چاہیں تو بہتر ہے کہ ترویحہ پر امام بدلیں۔ یعنی آٹھ ایک امام کے پیچھے اور بارہ دوسرے امام کے پیچھے پڑھیں۔

سوال۔ تراویح پڑھنے کے لیے دوسری مسجد میں جانا کب جائز ہے؟

جواب۔ اپنی قریبی مسجد میں ختمِ قرآن نہ ہو یا امام اعلانیہ فاسق ہو یا امام قراءت غلط کرتا ہو یا امام کی آواز اچھی نہ ہو یا امام لمبی قراءت کرتا ہو یا اس مسجد میں کوئی تکلیف دیتا ہو تو تراویح پڑھنے کے لیے دوسری مسجد میں جانا جائز ہے۔

سوال۔ کیا تراویح کی قضا ہے؟

جواب۔ اگر تراویح فوت ہوجائے تو اس کی قضا نہیں ہے۔

سوال۔ تراویح پڑھنے کا بہتر طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ تراویح کی بیس رکعتیں دو دو کرکے دس سلام کے ساتھ پڑھیں۔ ہر پہلی رکعت میں ثناء اور ہر قعدہ میں درود و دعا پڑھ کر سلام پھیریں

سوال۔ کیا تراویح کی بیس رکعتیں ایک سلام کے ساتھ یا چار چار کر کے پانچ سلاموں کے ساتھ پڑھنا جائز ہے؟

جواب۔ تراویح کی بیس رکعتیں ایک سلام کے ساتھ یا چار چار کر کے پانچ سلاموں کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

سوال۔ ہر دو رکعت سے پہلے نیت کرنا ضروری ہے یا بیس رکعتوں کی ایک بار ہی نیت کی جائے گی؟

جواب۔ ہر دو رکعت سے پہلے نیت کریں۔ اور اگر بیس رکعات کی ایک ہی بار نیت کر لی تب بھی جائز ہے۔

سوال۔ تراویح کی نماز بیٹھ کر پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ بلا عذر تراویح بیٹھ کر پڑھنا مکروہ ہے۔ بلکہ بعض فقہاء کے نزدیک بلا عذر بیٹھ کر تراویح پڑھنے سے تراویح نہیں ہوتی۔

سوال۔ جس نے فرض نماز جماعت سے نہ پڑھی کیا وہ تراویح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ سکتا ہے؟

جواب۔ جس نے فرض نماز جماعت سے نہ پڑھی وہ تراویح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔{فتاویٰ نوریہ۔ شرح صحیح مسلم۔ تفہیم المسائل}

سوال۔ جس نے فرض نماز جماعت سے نہ پڑھی کیا وہ وتر جماعت کے ساتھ پڑھ سکتا ہے؟

جواب۔ جی ہاں! جس نے فرض نماز جماعت سے نہ پڑھی وہ وتر جماعت کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔{فتاویٰ نوریہ۔ شرح صحیح مسلم۔ تفہیم المسائل}

سوال۔ جس نے تراویح کی نماز جماعت سے نہ پڑھی کیا وہ وتر جماعت کے ساتھ پڑھ سکتا ہے؟

جواب۔ جی ہاں! جس نے تراویح کی نماز جماعت سے نہ پڑھی وہ وتر جماعت کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔{فتاویٰ نوریہ۔ شرح صحیح مسلم}

سوال۔ اگر سب نے فرض نماز جماعت سے نہ پڑھی کیا وہ تراویح یا وتر کی جماعت میں شامل ہو سکتے ہیں؟

جواب۔ سب نے فرض نماز جماعت سے نہ پڑھی تو وہ تراویح یا وتر کی جماعت میں شامل نہیں ہو سکتے۔{فتاویٰ نوریہ}

سوال۔ اگر سب نے تراویح کی نماز جماعت سے نہ پڑھی کیا وہ وتر کی جماعت میں شامل ہو سکتے ہیں؟

جواب۔ اگر سب نے تراویح کی نماز جماعت سے نہ پڑھی تو وہ وتر کی جماعت میں شامل نہیں ہو سکتے ۔

سوال۔ کیا گھر میں تراویح کی نماز با جماعت ادا کرنا جائز ہے؟

جواب۔ مردوں کے لیے مسجد میں افضل ہے۔ اگر گھر میں با جماعت ادا کیں تو جماعت کا ثواب تو ملے گا پر مسجد میں پڑھنے کا ثواب نہیں گا۔

سوال۔ کیا نابالغ امام کے پیچھے بالغ کی نماز ہو جاتی ہے؟

جواب۔ نابالغ امام کے پیچھے بالغ کی کوئی نماز بھی نہیں ہوتی۔ نابالغ امام کے پیچھے صرف نابالغ ہی نماز پڑھ سکتے ہیں۔

سوال۔ کیا داڑھی مٹھی بھر سے کم رکھنے والے یا سیاہ خضاب لگانے والے کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب۔ جس امام میں گانے باجے سننے، ناجائز جھگڑا پیدا کرنے، قراءت غلط پڑھنے، زنا و لواطت کرنے، جھوٹ بولنے، غیبت کرنے، سیاہ خضاب لگانے، مٹھی بھر سے کم داڑھی رکھنے، بلا عذر نماز یا جماعت ترک کرنے جیسے اعلانیہ عیوب ہوں، اس کے پیچھے نماز جائز نہیں۔

سوال۔ کس رات ختم قرآن کرنا بہتر ہے؟

جواب۔ شبِ قدر میں ختمِ قرآن بہتر ہے۔

سوال۔ اگر ستائیسویں کو قرآن ختم ہو گیا تو آخر رمضان تک تراویح پڑھیں گے یا نہیں؟

جواب۔ آخر رمضان تک تراویح پڑھیں گے اگر چہ قرآن ستائیسویں سے بھی پہلے مکمل ہو جائے۔

سوال۔ تروایح میں قرآن کیسے پڑھنا یا سننا چاہیے؟

جواب۔ تراویح میں بغیر جلدی کیے اور بغیر حروف چبائے تجوید و قراءت کے قوانین کے مطابق قرآنِ پاک درست پڑھنا اور سننا چاہیے۔ جتنا زیادہ ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھا جائے اتنا زیادہ بہتر ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص **اَلْحَمْدُ** کو **اَلْهَمْدُ**، **اَلرَّحْمٰنِ** کو **اَلرَّهْمٰنِ** اور **اَلرَّحِيْمِ** کو **اَلرَّهِيْمِ** پڑھتا ہو اس کو امام بنانا ہرگز جائز نہیں۔ اور ایسے امام کے پیچھے نماز درست نہیں۔ خود

اس کی اپنی نماز باطل ہے تو دوسروں کی نماز اس کے پیچھے کیسے ہوگی۔ ایسے شخص کو امام بنانا حرام ہے۔ وہ سب مسلمانوں کی نمازوں کا وبال اپنے سر لیتا ہے۔ نماز میں ہزار آیات پڑھنے کے بعد بھی قراءت میں کوئی ایسی غلطی کی جس کی وجہ سے معنی فاسد ہوگیا تو بھی نماز ٹوٹ گئی۔ لیکن اگر ایسی غلطی کی کہ اس سے معنی فاسد نہیں ہوا تو نماز فاسد تو نہیں ہوگی پھر بھی ایسی تلاوت مکروہ وممنوع ہے کہ آخر قرآنِ عظیم غلط پڑھا۔ مد کا ترک کرنا حرام ہے۔ کھڑی زبر کو پڑا پڑھنا یعنی دراز نہ کرنا بدرجہ اولیٰ حرام ہے کہ اس میں جو ہر لفظ میں کمی ہوگئی۔ (فتاویٰ رضویہ۔ جلد 6۔ صفحہ 253، 251، 425)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ "جس سے درست حروف ادا نہ ہوں۔ اس کے لیے تھوڑی دیر مشق کر لینا کافی نہیں۔ بلکہ اس پر لازم ہے کہ حروف کی درست ادائیگی کے لیے دن رات کوشش کرے۔ کوشش کے زمانہ میں اس پر فرض ہے کہ درست قرآن پڑھنے والوں کے پیچھے نماز پڑھے۔ یا وہ آیتیں تلاوت کرے جن کے حروف درست پڑھ سکتا ہو۔ اگر یہ دونوں باتیں ناممکن ہوں تو زمانہ کوشش میں اس کی اپنی نماز ہو جائے گی۔ (لیکن امامت نہیں کرواسکتا)۔ آج کل کافی لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں۔ نہ انھیں قرآن درست پڑھنا آتا ہے اور نہ قرآن سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں"۔ ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف پڑھنے کی وجہ سے معنی فاسد ہو جاتا ہے۔ اس طرح نمازیں برباد ہوتی ہیں۔ ایسی نمازوں کی قضا لازم ہے۔ (فتاویٰ امجدیہ۔ جلد 1۔ صفحہ 86۔ فتاویٰ رضویہ۔ جلد 6۔ صفحہ 253)

صاحبِ بہارِ شریعت مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک اور جگہ فرمایا کہ خوش خواں کو امام نہ بنائیں بلکہ درست خواں کو امام بنائیں۔ لحن کے ساتھ قرآن پڑھنا حرام ہے اور سننا بھی حرام ہے۔ افسوس صد افسوس کہ اس زمانہ کے حفاظ کی حالت نہایت ناگفتہ بہ ہے۔ جو حافظ یا قاری تراویح میں قرآن سناتا ہے وہ اتنی جلدی جلدی قرآن پڑھتا ہے کہ **تَعْلَمُوْنَ** اور **یَعْلَمُوْنَ** کے علاوہ کچھ سمجھ نہیں آتا۔ الفاظ و حروف کھا جایا کرتے ہیں۔ تیز پڑھنے کی وجہ سے حروف مکمل ادا نہیں ہوتے۔ جو اچھا پڑھنے والے کہے جاتے ہیں۔ انہیں دیکھئے تو حروف درست ادا نہیں کرتے۔ ہمزہ، الف، عین اور ذ، ظ اور ث، س، ص اور ت، ط وغیرہ میں فرق نہیں کرتے۔ اس طرح پڑھنے سے نماز قطعاً نہیں ہوتی۔ فقیر انہیں مصیبتوں کی وجہ سے تین سالوں سے جماعت کے ساتھ تراویح پڑھنے سے صرف اس لیے محروم رہا ہے۔ جلدی جلدی قرآن پڑھتے وقت مد کی کم از کم مقدار جو قاریوں نے مقرر کی ہے اس کو ادا کرے ورنہ {ایسی تلاوت جس میں مد کی کم از کم مقدار ادا نہ کی جائے} حرام ہے۔ آج کل اکثر حفاظ اس طرح پڑھتے ہیں کہ مد کا ادا ہونا تو دور کی بات ہے۔ **یَعْلَمُوْنَ تَعْلَمُوْنَ** کے سوا کسی لفظ کا پتہ نہیں چلتا۔ اور اس پر ایک دوسرے پر فخر کرتے ہیں کہ فلاں اس قدر جلد قرآن پڑھتا ہے۔ حالانکہ اس طرح قرآن مجید پڑھنا حرام ہے۔ (بہارِ شریعت۔ صفحہ 203، 208، 274)

سیدی و مرشدی ابو النصر منظور احمد شاہ صاحب المعروف حضور باباجی **دامت برکاتھم العالیہ** نے اپنی کتاب "نصر القراء" کے صفحہ 11 پر فرمایا۔ "قرآن کو ایسی خوش آوازی سے پڑھنا کہ جس سے قواعد تجوید بگڑیں ممنوع ہے"

مفتی احمد یار نعیمی رحمۃ اللہ علیہ مراۃ المناجیح۔ جلد 3۔ صفحہ 270 پر فرماتے ہیں کہ قرآن کو گا کر تلاوت کرنا (یعنی ایسی خوش آوازی سے پڑھنا) کہ شد یا مد میں فرق آجائے حرام ہے۔

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھے ترتیل یعنی تجوید و قراءت کے قوانین کے ساتھ ایک سورۃ پڑھنا بغیر ترتیل کے ساتھ سارا قرآن پڑھنے سے زیادہ پسند ہے۔ کیونکہ ایک موتی ہزار ہار و پیہ سے بہتر ہوتا ہے۔ (**مراۃ المناجیح**)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے کہ **من یقف فی غیر مواضعه ولا یقف فی مواضعه لا ینبغی له ان یؤم** یعنی جو شخص مقاماتِ وقف میں وقف نہیں کرتا بلکہ مقاماتِ وقف کے غیر میں وقف کرتا ہے تو اسے امام نہ بنایا جائے۔ (فتاویٰ رضویہ۔ جلد 6۔ صفحہ 280)

{ قرآن و احادیث اور فتاواجات کی روشنی تجوید و قراء ت کے قوانین اور اہمیت جاننے کے لیے میری کتاب "تجویدِ خوشحالوی" کا مطالعہ کریں }

سوال۔ تراویح میں کون کون سی باتیں مکروہ ہیں؟

جواب۔ قراءت اور ارکان کی ادائیگی میں جلدی کرنا، تعوذ، تسمیہ اور رکوع وسجود کی تسبیحات وغیرہ کا چھوڑ دینا مکروہ ہے۔

سوال۔ تراویح میں پورا قرآن پڑھنا سننا کیسا ہے؟

جواب۔ تراویح میں پورا قرآن ایک بار پڑھنا سننا سنتِ موکدہ علی الکفایہ ہے یعنی چند لوگوں نے اہتمام کر لیا تو سب علاقے کی طرف سے کافی ہوگیا۔ تین بار قرآن پڑھنا سننا افضل ہے۔ لوگوں کی سستی کی وجہ ختمِ قرآن ترک مت کریں۔

سوال۔ کیا چھوٹی سورتوں کے ساتھ تراویح پڑھنا جائز ہے؟

جواب۔ اگر کسی وجہ سے ختمِ قرآن نہ ہو سکے تو چھوٹی سورتوں کے ساتھ تراویح پڑھنا بھی جائز ہے۔

سوال۔ ختمِ قرآن میں تسمیہ کا جہراً پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ ختمِ قرآن میں ایک بار تسمیہ جہراً پڑھنا سنت ہے اور ہر سورۃ سے پہلے ایک بار سراً پڑھنا مستحب ہے۔

سوال۔ ختمِ قرآن کے آخری دن سورۃ البقرہ کا پہلا رکوع اور تین بار سورۃ الاخلاص پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ متاخرین کے نزدیک ختمِ قرآن کے دن آخری دو رکعتوں میں سورۃ البقرہ کا پہلا رکوع اور تین بار سورۃ الاخلاص پڑھنا مستحب ہے۔

سوال۔ ختمِ قرآن کے وقت آخری رکعت میں تین بار سورۃ الاخلاص پڑھنے کی کیا حکمت ہے؟

جواب۔ تین بار سورۃ الاخلاص پڑھنے کا ثواب ایک قرآنِ پاک پڑھنے جتنا ہے۔ آخری رکعت میں تین بار سورۃ الاخلاص اس لیے پڑھتے ہیں کہ اگر قرآن پڑھنے یا سننے میں کمی بیشی ہوگئی ہو تو سوارۃ الاخلاص پڑھنے سے قرآنِ پاک مکمل پڑھنے اور سننے کا ثواب مل جائے۔

سوال۔ اگر کسی وجہ سے تراویح کی نماز ٹوٹ گئی یا کوئی آیت یا سورۃ بھول کر رہ گئی تو امام کیا کرے؟

جواب۔ جب نماز ٹوٹ گئی تو پڑھی جانے والی قراءت کا اعادہ کرے۔ اسی طرح بھولی ہوئی آیت یا سورۃ دوبارہ پڑھے تا کہ قرآن مکمل ہو سکے۔

سوال۔ کیا کوئی شخص الگ الگ مساجد میں تراویح پڑھ سکتا ہے؟

جواب۔ اگر ختمِ قرآن میں حرج نہ ہو تو الگ الگ مساجد میں تراویح پڑھ سکتا ہے۔

سوال۔ رمضان المبارک میں شبینہ کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ آج کل ایک رات میں مکمل قرآن پڑھنے کا رواج خلافِ سنت ہے۔ کم از کم تین رات میں محفلِ شبینہ کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (روزہ اور اعتکاف)

سوال۔ کیا لاؤڈ سپیکر پر شبینہ پڑھنا جائز ہے؟

جواب۔ لاؤڈ سپیکر پر شبینہ پڑھنا نامناسب ہے۔ اس لیے کہ قرآن کا سننا واجب ہے۔ مطالعہ کرنے والے، بیمار لوگ، نماز پڑھنے والے، سونے والے، حق زوجیت ادا کرنے والے اور بات چیت کرنے والے قرآن نہ سننے کی وجہ سے گناہگار ٹھہرتے ہیں۔ اس میں قرآن کا ادب بھی نہیں۔

سوال۔ دوسری رکعت کے بعد قعدہ کرنا بھول گیا تو امام کیا کرے؟

جواب۔ دوسری رکعت کے بعد قعدہ کرنا بھول گیا تو امام نے اگر تیسری رکعت کا سجدہ نہ کیا تو بیٹھ جائے اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔ اگر تیسری رکعت کا سجدہ کر لیا تو چار رکعات پوری کرے۔ مگر یہ دو شمار ہوں گی۔ ہاں دو رکعتوں کے بعد قعدہ کر کے بھول کر کھڑا ہوا تو یہ چار شمار ہوں گی۔

سوال۔ امام قعدے میں بیٹھ کر تیسری رکعت کے لیے بھول کر کھڑا ہونے لگا تو اسے لقمہ دیا گیا۔ وہ بیٹھ گیا تو اب کیا کرے؟

جواب۔ لقمہ ملنے کے وقت امام بیٹھنے کے قریب تھا تو سجدہ سہو نہ کرے اور اگر اٹھنے کے قریب تھا یا اٹھ چکا تھا تو بعد میں سجدہ سہو کرے۔

سوال۔ تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر دو کے بعد قعدہ نہ کیا ہو تو تینوں نہ ہوئیں۔ ان کے بدلے دو اور پڑھے۔ اور اگر قعدہ کیا تھا تو دو ہوئیں۔ اور تیسری باطل ہوگئی۔

سوال۔ سلام پھیرنے کے بعد کوئی کہتا ہے دو رکعتیں ہوئیں کوئی کہتا ہے تین ہوئیں تو اب کیا حکم ہے؟

جوب۔ تو امام کو جو یاد ہو اس پر اعتبار کرے۔ اور اگر امام بھی شک میں ہو تو جس مقتدی پر اعتبار ہو اس کی بات مان لے۔

سوال۔ اگر لوگوں کو شک ہو کہ بیس رکعتیں ہوئیں یا اٹھارہ تو اب کیا حکم ہے؟

جواب۔ اکثریت کی بات مانی جائے گی۔اگر دونوں طرف برابر ہوں تو دو رکعتیں تنہا تنہا پڑھیں۔

سوال۔ وتر پڑھنے کے بعد یاد آیا کہ تراویح کی دو رکعتیں رہ گئیں تو کیا کریں؟

جواب۔ وتروں کے بعد دو رکعتیں جماعت کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔

سوال۔ تراویح کی بیس رکعات میں قراءت برابر ہونی چاہیے یا نہیں؟

جواب۔ افضل یہ ہے کہ تمام رکعتوں میں قراءت برابر رکھنی چاہیے۔اگر ایسا نہ کیا تو بھی حرج نہیں۔

سوال۔ تراویح کی ہر دو رکعتوں میں سے پہلی اور دوسری رکعت میں قراءت برابر ہونی چاہیے یا نہیں؟

جواب۔ پہلی رکعت میں قراءت زیادہ ہونی چاہیے یا برابر ہونی چاہیے۔پہلی رکعت کی قراءت دوسری رکعت سے کم نہیں ہونی چاہیے۔

سوال۔ ہر چار رکعت کے بعد کتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے؟

جواب۔ ہر چار رکعت کے بعد چار رکعت پڑھنے جتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے اور کلمہ، تلاوت، ذکر، درود شریف، چار رکعات نوافل یا تسبیح وغیرہ کا اہتمام کرنا دوسرا مستحب ہے۔ہاں اگر لوگوں پر اتنی دیر بیٹھنا گراں ہو تو نہ بیٹھے۔

سوال۔تراویح والی تسبیح بیان کریں؟

جواب۔تراویح والی تسبیح یہ ہے۔**سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَ الْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ الْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ { اَ الصَّلٰوةُ بَرَ مُحَمَّد }**

سوال۔ کیا تراویح کی آخری چار رکعتوں کے بعد بھی چار رکعت پڑھنے جتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے؟

جواب۔ جی ہاں؛ آخری چار رکعتوں کے بعد بھی چار رکعت پڑھنے جتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے اور ذکر واذکار اور تسبیح پڑھنا دوسرا مستحب ہے۔

سوال۔ بعض لوگ جان بوجھ کر بیٹھے رہتے ہیں اور جب امام رکوع میں جاتا ہے تو شامل ہو جاتے ہیں۔ان کا یہ عمل جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ ان کا یہ عمل جائز نہیں۔یہ منافقوں کا طریقہ ہے کہ جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو سستی کا مظاہرہ کرتے تھے۔{سورۃ النساء}

سوال۔ جو دیر سے پہنچا اور امام نے رکوع سے سر اٹھا لیا تو وہ اس وقت ہی شامل ہو جائے یا دوسری رکعت کے قیام کا انتظار کرے؟

جواب۔ وہ انتظار نہ کرے بلکہ سجدوں کی حالت میں فوراً شامل ہو جائے۔یہ رکعت تو شمار نہ ہوگی۔البتہ سجدے پانے کا ثواب ملے گا۔

سوال۔ رمضان میں وتر جماعت کے ساتھ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ رمضان میں وتر جماعت کے ساتھ پڑھنا افضل ہے۔

سوال۔ امام وتر کے قعدہ اولیٰ میں ہو، اس وقت شامل ہونا جائز ہے یا اس کے کھڑے ہونے کا انتظار کرنا چاہیے؟

جواب۔ وہ انتظار نہ کرے بلکہ قعدہ اولیٰ میں فوراً شامل ہو جائے۔اسے قعدہ پانے کا ثواب ملے گا۔

سوال۔ جو شخص دیر سے قعدہ اولیٰ میں شامل ہوا۔کیا وہ امام کے ساتھ کھڑا ہو جائے یا پہلے **اَلتَّحِیَّاتُ** مکمل کرے پھر کھڑا ہو؟

جواب۔ وہ پہلے **اَلتَّحِیَّاتُ** مکمل کرے پھر کھڑا ہو۔

سوال۔ کیا یہ جائز ہے کہ ایک شخص فرض اور وتر پڑھائے اور دوسرا تراویح؟

جواب۔ یہ صورت جائز ہے۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمانوں کو فرض اور وتر پڑھاتے اور حضرت اُبّی بن کعب رضی اللہ عنہ تراویح پڑھاتے تھے۔

سوال۔ عورتوں کا باجماعت نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ ام المومنین عائشہ صدیقہ، ام سلمی، ام ورقہ انصاریہ اور دیگر صحابیات رضی اللہ عنھن حضور ﷺ کے حکم سے پہلی صف کے درمیان میں کھڑی ہوکر عورتوں کو نماز باجماعت پڑھاتی تھیں۔لہذا ان احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ دینی تربیت، عبادتِ الٰہی میں رغبت اور شوق پیدا کرنے کے لیے عورتوں کا باجماعت نماز پڑھنا جائز ہے۔(روزہ اور اعتکاف۔صفحہ 59۔تبیان القرآن۔جلد 1۔صفحہ 374)

سوال۔ عورتوں کو باجماعت نماز پڑھانے والی کہاں کھڑی ہو؟

جواب۔ وہ پہلی صف کے درمیان میں کھڑی ہو۔اس کا آگے کھڑا ہونا مکروہ ہے۔

سوال۔ جو عورت خود نماز میں نہیں ہے، کیا وہ باقی نماز پڑھنے والی عورتوں کو باہر سے لقمہ دے کر نمازِ عید وغیرہ پڑھا سکتی ہے؟

جواب۔ آج کل اکثر جگھوں پر عورتوں کا نمازِ عید پڑھنے کا یہ غلط طریقہ رائج ہے۔یاد رہے جو عورت خود نماز میں نہیں وہ باقی نماز پڑھنے والی عورتوں کو باہر سے لقمہ نہیں دے سکتی۔اگر اس نے لقمہ دیا تو اس کا لقمہ قبول کرنے والیوں کی نماز ٹوٹ جائے گی۔

سوال۔ جس نے کسی عذر کی وجہ سے روزہ نہیں رکھنا، کیا وہ بھی تراویح کی نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب۔ تراویح علیحدہ عبادت ہے اور روزہ علیحدہ عبادت ہے۔لہذا روزہ نہ رکھنے والا بھی تراویح کی نماز ادا کرے۔

سوال۔ رمضان المبارک کے آخری جمعہ میں تمام عمر کی قضا شدہ نمازوں کے سقوط کے لیے قضائے عمری کی نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ بعض جگھوں پر پڑھی جانے والی قضائے عمری کی نماز بلکل بے اصل ہے۔اس کا کوئی ثبوت نہیں۔زندگی میں جتنی نمازیں قضا ہوئیں جب تک ان سب کی علیحدہ علیحدہ قضا نہ کی جائے وہ نمازیں ساقط نہیں ہوتیں۔

اعتکاف کے آسان مسائل

سوال۔ اعتکاف کا لغوی معنی کیا ہے؟

جواب۔ اعتکاف کا لغوی معنی ہے "ٹھہرنا، دھرنا مارنا، جم کر بیٹھنا"

سوال۔ اعتکاف کا اصطلاحی معنی کیا ہے؟

جواب۔ اعتکاف کا اصطلاحی معنی ہے "مسجد میں عبادت کی نیت سے کچھ مدت کے لیے تعظیماً ٹھہرنا"

سوال۔ کیا عورت مسجد میں اعتکاف کر سکتی ہے؟

جواب۔ عورت مسجد میں اعتکاف نہیں کر سکتی۔بلکہ گھر میں جو نماز کے لیے جگہ مخصوص کر دی گئی ہے جیسے جبوترہ وغیرہ وہاں اعتکاف بیٹھے۔یہ اس کے لیے مسجدِ بیت یعنی گھریلو مسجد ہے۔اگر نماز کے لیے گھر میں جگہ مخصوص نہیں تو عورت وہاں اعتکاف نہیں بیٹھ سکتی۔علماء دین فرماتے ہیں کہ ہر گھر میں ایک صاف ستھری جگہ اللہ کی رضا کے لیے مخصوص کر دینی چاہیے۔جہاں تلاوت و ذکر ہو، مرد نوافل پڑھیں اور عورتیں نمازیں ادا کریں۔

سوال۔ اعتکاف کے لیے کیا شرائط ہیں؟

جواب۔ اعتکاف کے لیے مسلمان ہونا، عاقل ہونا، حیض و نفاس اور جنابت سے پاک ہونا شرط ہے۔

سوال۔ کیا نابالغ یا نابالغہ اعتکاف بیٹھ سکتے ہیں؟

جواب۔ سمجھدار اور مسجد کے آداب کا خیال رکھنے والے نابالغ یا نابالغہ اعتکاف کر سکتے ہیں۔

سوال۔ اعتکاف کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب۔ اعتکاف کی تین اقسام ہیں۔ 1۔واجب 2۔سنت موکدہ علی الکفایہ 3۔نفل

سوال۔ اعتکاف کرنا واجب کب ہوتا ہے؟

جواب۔ جب اللہ کے لیے زبان سے اعتکاف کی منت مانی جائے تو اعتکاف کرنا واجب ہو جاتا ہے۔اس اعتکاف میں روزہ شرط ہے۔

سوال۔ کیا واجب اعتکاف کے لیے نفلی روزہ کافی ہے؟

جواب۔ واجب اعتکاف کے لیے نفلی روزہ کافی نہیں۔

سوال۔ رات کے اعتکاف کی منت ماننا کیسا ہے؟

جواب۔ رات والے اعتکاف میں روزہ والی شرط پوری نہیں ہوتی۔اس لیے رات کے اعتکاف کی منت ماننا درست نہیں۔

سوال۔ کیا روزہ خاص اعتکاف کی نیت سے ہی ہونا شرط ہے؟

جواب۔ یہ ضروری نہیں کہ روزہ صرف اعتکاف کے لیے ہی ہو۔بلکہ روزہ ہونا ضروری ہے خواہ فرضی ہو یا قضائی ہو یا کفارے کا ہو یا مسنون ہو۔

سوال۔ جس نے نذر معین کا اعتکاف قصداً یا عذراً توڑا تو کتنے دنوں کی قضا کرے؟

جواب۔ جس دن اعتکاف توڑا اس دن سمیت باقی تمام دنوں کی قضا کرے۔

سوال۔ اگر دس دن لگا تار اعتکاف بیٹھنے کی منت مانی۔چھٹے دن اعتکاف ٹوٹ گیا تو قضا کتنے دنوں کی دے؟

جواب۔ لگا تار والی شرط پوری کرنے کے لیے وہ دوبارہ نئے سرے سے دس دنوں کا اعتکاف کرے۔

سوال۔ کن دنوں میں اعتکافِ منت کرنا منع ہے؟

جواب۔ جن پانچ دنوں میں روزہ رکھنا حرام ہے ان دنوں میں اعتکافِ منت اور اعتکاف کی قضا کرنا منع ہے۔اگر ان دنوں میں اعتکاف کی منت مان بیٹھا تو کسی اور دن میں قضا کرے۔

سوال۔ اگر کسی نے مہینے کے اعتکاف کی منت مانی پھر فوت ہو گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر فوت ہو گیا تو وارث پر ہر دن کے عوض بقدر صدقہ فطر مسکین کو فدیہ دینا واجب ہے بشرطیکہ وہ وصیت کر گیا اور مال بھی چھوڑ گیا۔اگر وصیت نہیں بھی کی پھر بھی اس کی نجات کے لیے وارث ادا کر دے تو بہتر ہے۔

سوال۔ بیمار نے اعتکاف کی منت مانی اور فوت ہو گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایک دن بھی صحت ملی تو منت پوری کرنا لازم ہے۔اگر فوت ہو گیا تو وارث پر ہر دن کے عوض بقدر صدقہ فطر مسکین کو فدیہ دینا واجب ہے بشرطیکہ وہ وصیت کر گیا اور مال بھی چھوڑ گیا۔اگر وصیت نہیں بھی کی پھر بھی اس کی نجات کے لیے وارث ادا کر دے تو بہتر ہے۔

سوال۔ عورت نے اعتکاف کی منت مانی تو شوہر کب اعتکاف کرنے سے روک سکتا ہے؟

جواب۔ اگر شوہر پہلے اجازت نہ دے چکا ہو تو اب بیوی کو اعتکاف کرنے سے روک سکتا ہے۔

سوال۔ جس شخص نے ایک دن کے اعتکاف کی منت مانی تو کیا وہ دن کے ساتھ ساتھ رات کا بھی اعتکاف کرے گا؟

جواب۔ اگر فقط دن کے اعتکاف کی نیت کی تھی تو رات کا اعتکاف شامل نہیں۔ اور اگر کچھ نیت نہ کی یا دن کے ساتھ ساتھ رات کی بھی نیت کی تھی تو دن کے ساتھ ساتھ رات کا اعتکاف کرنا بھی اس پر لازم ہے۔

سوال۔ جس نے دو دن کے اعتکاف کی منت مانی تو وہ کتنی مدت تک اعتکاف کرے؟

جواب۔ اگر فقط دو دنوں کے اعتکاف کی نیت کی تھی تو راتوں کا اعتکاف شامل نہیں۔ اور اگر کچھ نیت نہ کی یا دنوں کے ساتھ ساتھ راتوں کی بھی نیت کی تھی تو دنوں کے ساتھ ساتھ راتوں کا اعتکاف کرنا بھی اس پر لازم ہے۔

سوال۔ جس نے فقط دنوں کے اعتکاف کی منت مانی تو وہ کب مسجد میں داخل ہو اور کب مسجد سے نکلے؟

جواب۔ وہ فجر سے قبل مسجد میں داخل ہو اور مغرب کے بعد مسجد سے نکل آئے۔

سوال۔ جس نے دن کے ساتھ ساتھ رات کے اعتکاف کی بھی منت مانی تو وہ کب مسجد میں داخل ہو اور کب مسجد سے نکلے؟

جواب۔ وہ مغرب سے قبل مسجد میں داخل ہو اور دوسرے دن مغرب کے بعد مسجد سے نکل آئے۔

سوال۔ اعتکاف سنت موکدہ علی الکفایہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ رمضان المبارک کے آخری دس دنوں کے اعتکاف کو سنت موکدہ علی الکفایہ کہتے ہیں۔ اس اعتکاف میں بھی روزہ شرط ہے۔

سوال۔ سنت موکدہ علی الکفایہ کی تعریف کیا ہے؟

جواب۔ جس سنت موکدہ کو چند افراد ادا کرلیں تو باقی سب لوگ بری ذمہ ہو جائیں اور اگر کوئی بھی ادا نہ کرے تو سب گناہ گار ہوں۔

سوال۔ رمضان المبارک کے آخری عشرے کے اعتکاف کی کیا فضیلت ہے؟

جواب۔ حضور ﷺ نے فرمایا۔ جس نے رمضان المبارک کے آخری عشرے کا اعتکاف کیا تو ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کر لیے۔

سوال۔ کیا حضور ﷺ نے رمضان المبارک کا اعتکاف ہمیشہ فرمایا؟

جواب۔ آپ ﷺ ہر رمضان میں اعتکاف فرماتے۔ دو مرتبہ اعتکاف عذراً رہ گیا تو بعد میں دونوں مرتبہ اعتکاف کی قضا فرمائی۔

سوال۔ کیا حضور پاک ﷺ کی ازواجِ مطہرات نے بھی رمضان المبارک میں اعتکاف فرمایا؟

جواب۔ جی ہاں حضور پاک ﷺ کی ازواجِ مطہرات نے بھی مسجدِ بیت میں رمضان المبارک میں اعتکاف فرمایا۔

سوال۔ رمضان المبارک میں معتکف کس وقت مسجد میں داخل ہو اور کس وقت نکلے۔

جواب۔ رمضان کی 20 تاریخ کو مغرب سے پہلے مسجد میں پہنچ جائے اور جب عید کا چاند نظر آئے تو نکل آئے۔

سوال۔ رمضان المبارک کے آخری عشرے کا مسنون اعتکاف قصداً یا عذراً توڑا تو کتنے دنوں کی قضا کرے؟

جواب۔ جس دن اعتکاف توڑا فقط اسی ایک دن کی قضا کرے۔ پورے دس دن کی قضا لازم نہیں۔

سوال۔ جس کا مسنون اعتکاف ٹوٹ گیا، کیا وہ نفلی اعتکاف کی نیت کر کے دوبارہ مسجد میں بیٹھ سکتا ہے؟

جواب۔ نفلی اعتکاف کی نیت سے اسی وقت بھی بیٹھ سکتا ہے اور ایک دو دن بعد بھی بیٹھ سکتا ہے۔

سوال۔ کن صورتوں میں اعتکاف توڑنا جائز ہے؟

جواب۔ شدید بیماری، والدین یا بچوں کو سخت تکلیف، قریبی کے جنازہ میں شرکت اور سخت مجبوری کے وقت اعتکاف توڑنا جائز ہے۔

سوال۔ نفلی اعتکاف کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ کسی بھی وقت اعتکاف کی نیت کر کے مسجد میں بیٹھنے کو نفلی اعتکاف کہتے ہیں۔ اس اعتکاف میں روزہ اور وقت شرط نہیں ہے۔

سوال۔ نفلی اعتکاف کا فائدہ کیا ہے؟

جواب۔ نفلی اعتکاف کی نیت **نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِ عْتِکَافِ** کر لینے سے مسجد میں کھانا، پینا اور سونا جائز ہو جاتا ہے۔ ثواب بھی ملتا رہتا ہے۔

سوال۔ کیا کھانے پینے یا سونے کے لیے نفلی اعتکاف کی نیت کرنا جائز ہے؟

جواب۔ کھانے پینے یا سونے کے جائز ہونے کے لیے نفلی اعتکاف کی نیت کرنا منع ہے۔ اعتکاف کرنے کا مقصد عبادت ہونا چاہیے۔ جب عبادت سے تھک جائے تو پھر سو سکتا ہے۔ بھوک پیاس لگے تو کھا پی سکتا ہے۔ معتکف کے علاوہ کسی اور کے لیے مسجد میں کھانا پینا اور سونا جائز نہیں۔

سوال۔ جو نفلی اعتکاف چھوڑ دے تو کیا اس پر قضا ہے؟

جواب۔ نفلی اعتکاف کے لیے وقت شرط نہیں۔ جب چاہے جس وقت چاہے چھوڑ سکتا ہے۔ اس پر قضا نہیں۔

سوال۔ کیا اعتکاف کے لیے جامع مسجد کا ہونا شرط ہے؟

جواب۔ اعتکاف کے لیے جامع مسجد ہونا شرط نہیں۔ اعتکاف ہر مسجد میں بیٹھنا جائز ہے اگر چہ اس مسجد میں جمعہ یا جماعت نہ ہو۔

سوال۔ کس مسجد میں اعتکاف کرنا زیادہ افضل ہے؟

جواب۔ سب سے افضل مسجدِ حرام میں پھر مسجدِ نبوی میں پھر مسجدِ اقصیٰ میں اور پھر اس مسجد میں جہاں بڑی جماعت ہوتی ہے۔

سوال۔ فنائے مسجد میں اعتکاف بیٹھنا کب جائز ہے؟

جواب۔ اگر اعتکاف کرنے والوں کی تعداد اتنی زیادہ ہو کہ مسجد کے اندر نہ سما سکیں تو اس عذر کی وجہ سے فنائے مسجد میں اعتکاف بیٹھنا جائز ہے۔

سوال۔ معتکف کا مسجد میں ہنسنا کیسا ہے؟

جواب۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مسجد میں قہقہہ مارنا قبر میں اندھیرا لاتا ہے۔ مسکرانے میں حرج نہیں۔

سوال۔ کیا بیوی کا شوہر کی اجازت کے بغیر اعتکاف بیٹھنا جائز ہے؟

جواب۔ جی نہیں۔ بیوی کا شوہر کی اجازت کے بغیر اعتکاف بیٹھنا جائز نہیں۔

سوال۔ اعتکاف میں بیٹھنے کے لیے مانع حیض ادویات کا استعمال کیسا ہے؟

جواب۔ اعتکاف یا کسی اور وجہ کے لیے عورت کا مانع حیض ادویات وغیرہ کارات میں استعمال کرنا شرعاً جائز ہے۔ البتہ طبی لحاظ سے نقصان ہوتا ہو تو پھر اس سے اجتناب کا حکم دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ گولیوں کے استعمال سے حیض نہ آئے تو حائضہ شمار نہ ہوگی۔ حکمِ طہارت باقی رہے گا۔ اس لیے نماز پڑھے، روزہ رکھے، اعتکاف بیٹھے، قرآن کی تلاوت کرے۔ لیکن اگر ادویات کے استعمال کے باوجود عارضہ لاحق ہوا تو اعتکاف ٹوٹ گیا۔

مسجد سے نکلنا کب جائز اور کب ناجائز

سوال۔ معتکف مسجد سے کس کس حاجت کے لیے نکل سکتا ہے؟

جواب۔ معتکف مسجد سے دو حاجتوں کے لیے نکل سکتا ہے۔ (1) شرعی حاجت جیسے جماعت یا جمعہ میں حاضر ہونا۔ (2) طبعی حاجت جیسے

قضائے حاجت، استنجاء، وضواور فرض غسل وغیرہ۔

سوال۔ کیا وضو کرنے کے لیے معتکف مسجد سے نکل سکتا ہے؟

جواب۔ اگر مسجد میں بڑے برتن وغیرہ میں وضو کرنا ممکن ہو تو وضو کے لیے مسجد سے نکلنا جائز نہیں بشرطیکہ مسجد میں مستعمل پانی نہ گرے۔ اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو وضو کے لیے مسجد سے نکل سکتا ہے۔

سوال۔ کیا معتکف اذان دینے کے لیے مسجد سے باہر جا سکتا ہے؟

جواب۔ جی ہاں! معتکف اذان دینے کے لیے مسجد سے باہر جا سکتا ہے۔

سوال۔ اگر مسجد میں جماعت نہ ہوتی ہو تو کیا جماعت میں شرکت کرنے کے لیے معتکف دوسری مسجد میں جا سکتا ہے؟

جواب۔ جماعت میں شرکت کرنے کے لیے معتکف دوسری مسجد میں جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ اتنا پہلے پہنچے کہ فقط سنتیں پڑھ سکے۔

سوال۔ اگر مسجد میں جمعہ نہ ہوتا ہو تو کیا جمعہ پڑھنے کے لیے معتکف دوسری مسجد میں جا سکتا ہے؟

جواب۔ جمعہ پڑھنے کے لیے معتکف دوسری مسجد میں جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ اتنا پہلے پہنچے کہ اذانِ ثانی سے قبل سنتیں پڑھ سکے۔ فرض کے بعد والی سنتیں پڑھ کر جلدی واپس آ جائے۔ نوافل واپس آ کر اپنی اعتکاف گاہ میں پڑھے۔

سوال۔ معتکف کا بغیر عذر کے مسجد سے نکلنا کیا ہے؟

جواب۔ معتکف کا بغیر عذر کے مسجد سے نکلنا حرام ہے۔ اگر نکلا تو اعتکاف جاتا رہا۔

سوال۔ کیا معتکف جمعہ یا شبِ قدر کے غسل کے لیے مسجد سے نکل سکتا ہے؟

جواب۔ معتکف جمعہ یا شبِ قدر کے غسل کے لیے مسجد سے نہیں نکل سکتا۔ البتہ فنائے مسجد میں غسل کرنا جائز ہے۔ (تفہیم المسائل)

سوال۔ خارش، گرمی دانوں، پسینہ کی بے چینی دور کرنے اور ٹھنڈک حاصل کرنے کے لیے اعتکاف کی حالت میں غسل کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ ان عذروں کی وجہ سے مسجد سے نہیں نکل سکتے۔ البتہ فنائے مسجد میں ایسے طریقے سے غسل کرنا جائز ہے کہ مستعمل پانی مسجد میں نہ گرے۔

سوال۔ کیا معتکف قضائے حاجت اور غسلِ جنابت کے لیے مسجد سے باہر جا سکتا ہے؟

جواب۔ معتکف قضائے حاجت اور غسلِ جنابت کے لیے فنائے مسجد میں جا سکتا ہے۔ اگر مسجد میں انتظام نہ ہو تو مسجد سے باہر بھی جا سکتا ہے۔

سوال۔ کیا معتکف بیمار کی عیادت کے لیے مسجد سے باہر نکل سکتا ہے؟

جواب۔ معتکف بیمار کی عیادت کے لیے مسجد سے باہر نہیں نکل سکتا۔

سوال۔ کیا معتکف جنازہ میں شرکت کے لیے مسجد سے باہر نکل سکتا ہے؟

جواب۔ معتکف جنازہ میں شرکت کے لیے مسجد سے باہر نہیں نکل سکتا۔

سوال۔ کیا جلنے والے یا ڈوبنے والے کو بچانے کے لیے معتکف کا مسجد سے باہر نکلنا جائز ہے؟

جواب۔ جلنے والے یا ڈوبنے والے کو بچانے کے لیے معتکف کا مسجد سے باہر نکلنا جائز نہیں۔

سوال۔ کیا معتکف کھانے، پینے اور سونے کے لیے مسجد سے باہر نکل سکتا ہے؟

جواب۔ معتکف کھانے، پینے اور سونے کے لیے مسجد سے باہر نہیں نکل سکتا۔ اگر نکلے گا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

سوال۔ اگر مسجد میں کھانا پہنچانے والا نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ معتکف کے لیے کھانا لانے والا نہ ہو تو معتکف اپنا کھانا گھر سے لاکر مسجد میں کھا سکتا ہے۔ اسے راستے یا گھر میں کھانا پینا منع ہے۔

سوال۔ کیا معتکف قضائے حاجت یا غسلِ جنابت یا جمعہ کے لیے جاتے یا آتے وقت بیمار کی عیادت چلتے چلتے کرسکتا ہے؟

جواب۔ معتکف ضروری حاجت کے لیے جاتے یا آتے وقت بیمار کی عیادت بغیر ٹھہرے بغیر مڑے چلتے چلتے کرسکتا ہے۔

سوال۔ کیا معتکف قضائے حاجت یا غسلِ جنابت یا جمعہ کے لیے جاتے یا آتے وقت سلام کا جواب چلتے چلتے دے سکتا ہے؟

جواب۔ معتکف ضروری حاجت کے لیے جاتے یا آتے وقت سلام کا جواب بغیر ٹھہرے بغیر مڑے چلتے چلتے دے سکتا ہے۔

سوال۔ جو معتکف حقہ یا سگریٹ یا بیڑی کا عادی ہو تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب۔ وہ فنائے مسجد میں جاکر ان چیزوں کا استعمال کرسکتا ہے۔ پھر اچھی طرح منہ کی بدبو ختم کر کے اعتکاف گاہ میں آجائے۔

سوال۔ کیا معتکف مسجد میں ہوا خارج کرسکتا ہے؟

جواب۔ مسجد میں ہوا خارج کرنا منع ہے۔ معتکف فنائے مسجد میں موجود بیت الخلا میں جاکر ہوا خارج کرسکتا ہے۔

سوال۔ کیا معتکف فنائے مسجد میں جاسکتا ہے؟

جواب۔ معتکف فنائے مسجد میں جاسکتا ہے بشرطیکہ مسجد کا بیرونی راستہ اختیار نہ کرنا پڑے۔ (فتاویٰ رضویہ، فیضانِ رمضان، فتاویٰ امجدیہ)

سوال۔ کیا معتکف مسجد کی چھت پر جاسکتا ہے؟

جواب۔ بغیر ضرورت مسجد کی چھت پر جانا معتکف اور غیر معتکف سب کو مکروہ ہے کہ یہ بے ادبی ہے اور ضرورت ہو تو جائز ہے۔

سوال۔ کیا مسجد کی چیز چرانے والے کو پکڑنے کے لیے معتکف کا مسجد سے نکلنا جائز ہے؟

جواب۔ مسجد کی چیز چرانے والے کو پکڑنے کے لیے معتکف کا مسجد سے نکلنا جائز نہیں۔ اگر نکلا تو اعتکاف ٹوٹ گیا۔

سوال۔ مسجد کی چھت گرگئی یا کسی نے مسجد سے زبردستی نکال دیا تو معتکف کیا کرے؟

جواب۔ وہ فوراً دوسری مسجد میں جاکر اعتکاف بیٹھے۔ اس کا اعتکاف صحیح ہوجائے گا۔

سوال۔ معتکفہ مسجد بیت میں کیا کیا کرسکتی ہے اور کیا کیا نہیں کرسکتی، کب مسجدِ بیت سے نکل سکتی ہے اور کب نہیں؟

جواب۔ مسجد میں اعتکاف کرنے والوں کے لیے جو احکام ہیں وہی مسجدِ بیت میں اعتکاف کرنے والیوں کے لیے احکام ہیں۔

سوال۔ معتکفہ گھریلو مسجد سے کب نکل سکتی ہے؟

جواب۔ وہ قضائے حاجت، وضو اور فرض غسل کے لیے نکل سکتی ہے۔ حصولِ ٹھنڈک یا دفعِ بدبو یا شب قدر یا جمعہ کا غسل مسجدِ بیت میں کرے۔

سوال۔ اگر شوہر معتکفہ بیوی کو طلاق دے دے تو کیا وہ اپنے میکے جاکر اپنا اعتکاف مکمل کرسکتی ہے؟

جواب۔ وہ اپنا باقی اعتکاف میکے جاکر مکمل کرسکتی ہے۔ اس کا اعتکاف نہیں ٹوٹا بشرطیکہ اس نے اعتکاف توڑنے والا کوئی اور کام نہ کیا ہو۔

اعتکاف کو توڑنے والی چیزیں

سوال۔ اگر کوئی معتکف مسجد سے بھول کر باہر نکلے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ معتکف مسجد سے بھول کر باہر نکلے تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال۔ کیا معتکفہ اپنی گھریلو مسجد سے بغیر عذر کے نکل کر گھر کے دوسرے حصے میں جا سکتی ہے؟

جواب۔ وہ بغیر عذر کے اپنی اعتکاف گاہ سے نہیں نکل سکتی۔ اگر گھریلو مسجد سے نکلی تو اس کا اعتکاف جاتا رہا اگرچہ اپنے گھر ہی رہی۔

سوال۔ اگر اعتکاف کی حالت میں منہ سے کوئی کلمہ کفر نکل جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس کا اعتکاف ٹوٹ گیا۔ جب ایمان ہی نہ رہا تو اعتکاف کہاں سے رہے گا۔

سوال۔ کیا روزہ ٹوٹنے سے اعتکاف بھی ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ جی ہاں روزہ ٹوٹنے سے اعتکاف بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال۔ معتکف قضائے حاجت کے لیے مسجد سے باہر گیا، اسے قرض خواہ نے یا کسی اور نے روک لیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس کا اعتکاف ٹوٹ گیا۔

سوال۔ اگر معتکف بے ہوشی یا جنون کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے تو اعتکاف کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس کا اعتکاف جاتا رہا۔ بعد میں اس اعتکاف کی قضا کرے۔

سوال۔ جو بے خیالی میں مسجد سے باہر نکل جائے اور یاد آنے پر فوراً واپس آ جائے تو اس کے اعتکاف کا کیا بنا؟

جواب۔ اس کا اعتکاف ٹوٹ گیا اگرچہ بے خیالی میں باہر نکلا۔

سوال۔ جو شخص شرعی حاجت یا طبعی حاجت کے لیے مسجد سے نکلا، حاجت سے فراغت کے بعد ایک لمحہ کے لیے ٹھہر گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ شرعی اجازت سے نکلنے والا معتکف اگر ایک لمحہ کے لیے بھی بغیر ضرورت ٹھہر گیا تو اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال۔ مرض کے علاج کے لیے معتکف مسجد سے باہر نکلا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ بیماری کے علاج کے لیے معتکف مسجد سے باہر نکلا تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

سوال۔ اگر کسی کو نیند میں چلنے کی بیماری ہو، وہ اعتکاف کی حالت میں نیند کی صورت میں باہر نکلا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ نیند کی حالت میں معتکف مسجد سے باہر نکلا تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

سوال۔ اگر اعتکاف کی حالت میں سخت بیمار ہو گیا تو وہ کیا کرے؟

جواب۔ وہ اعتکاف ختم کر دے۔ بعد میں اس اعتکاف کی قضا دے۔

سوال۔ کیا اعتکاف کی حالت میں ملاعبت زوجین جائز ہے؟

جواب۔ اعتکاف کی حالت میں ملاعبت زوجین حرام ہے۔

سوال۔ اگر کسی نے اعتکاف کی حالت میں ملاعبت کر لی لیکن انزال نہیں ہوا تو ان کے اعتکاف کا کیا حکم ہے؟

جواب ۔ ان کا اعتکاف تو نہیں ٹوٹا۔ البتہ حرام کام کرنے کی وجہ سے گناہ گار ہوئے۔ فوراً توبہ کریں۔

سوال۔ اگر کسی نے اعتکاف کی حالت میں ملاعبت کر لی اور انزال بھی ہو گیا تو ان کے اعتکاف کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ ان کا اعتکاف ٹوٹ گیا۔ اس اعتکاف کی قضا لازم ہے۔

سوال۔ کیا اعتکاف کی حالت میں زوجین کا مقاربت کرنا جائز ہے؟

جواب۔ اعتکاف کی حالت میں مقاربت بھول کر کی یا قصداً کی ہر صورت میں اعتکاف ٹوٹ گیا۔ اگرچہ انزال نہ ہو۔ قضا اور توبہ دونوں لازم ہیں۔

اعتکاف کو نہ توڑنے والی چیزیں

سوال۔ کیا معتکف اپنا جوتا مسجد کے اندر لے جا کر رکھ سکتا ہے؟

جواب۔ جوتا دھو کر یا جھاڑ کر اندر لے جا کر رکھ سکتا ہے بشرطیکہ جوتے سیدھے نہ رکھے جائیں۔

سوال۔ کیا اعتکاف کی حالت میں کنگھا کرنا جائز ہے؟

جواب۔ اعتکاف کی حالت میں کنگھا کرنا جائز ہے بشرطیکہ بال یا جوئیں وغیرہ مسجد میں نہ گریں۔

سوال۔ ڈاکٹر یا حکیم کا اعتکاف کی حالت میں بلا اجرت مریض چیک کرنا، ٹیکہ لگانا، دوائی دینا یا دوائی لکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ اگر یہ تمام کام اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کرے تو جائز ہیں۔ اجرت یا شہرت کے حصول کے لیے کرے تو منع ہیں۔

سوال۔ کیا معتکف اپنی یا بچوں کی ضرورت کی خاطر مسجد میں رہتے ہوئے خرید وفروخت کر سکتا ہے؟

جواب۔ اگر چیز مسجد میں نہ ہو تو معتکف مسجد میں رہتے ہوئے خرید وفروخت کر سکتا ہے بشرطیکہ جھوٹ، خیانت اور دھوکہ وغیرہ نہ ہو۔

سوال۔ کیا اعتکاف کی حالت میں اجرت پر کپڑے سینا یا کتابت کرنا جائز ہے؟

جواب۔ اعتکاف کی حالت میں اجرت پر کپڑے سینا یا کتابت کرنا جائز نہیں۔

سوال۔ کیا اعتکاف کرنے والا ایسے لوگوں سے بات کر سکتا ہے جو اعتکاف نہیں بیٹھے؟

جواب۔ معتکف دوسرے لوگوں سے بات کر سکتا ہے بشرطیکہ وہ بات جھوٹ، غیبت، بہتان اور دیگر فضولیات پر مشتمل نہ ہو۔

سوال۔ معتکف کے لیے خاموش رہنا کیسا ہے؟

جواب۔ بری باتوں یعنی جھوٹ، غیبت اور فضولیات وغیرہ سے بچنے کے لیے خاموش رہنا بہتر ہے اور ذکر واذکار، تلاوت اور اچھی بات کرنا خاموش رہنے سے بہتر ہے۔ عبادت کی نیت سے خاموش رہنا مکروہ تحریمی ہے۔

سوال۔ معتکف کا مسجد میں خیمہ لگانا یا کپڑے کا پردہ لٹکانا کیسا ہے؟

جواب۔ خیمہ لگانا مسنون ہے۔ اعتکاف کے دنوں میں حضورﷺ کے لیے مسجد میں خیمہ لگایا جاتا تھا۔

سوال۔ بلا عذر معتکف کا ایک ہاتھ یا ایک پاؤں یا صرف سر مسجد سے باہر نکل جائے تو اعتکاف کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ ان سب صورتوں میں اعتکاف نہیں ٹوٹتا۔ حضورﷺ اعتکاف کی حالت میں حجرہ کی طرف سر مبارک کر کے کنگھا کروا لیتے تھے۔

سوال۔ کیا غیر رمضان میں اعتکاف کی قضا کرتے وقت روزہ رکھنا ضروری ہے؟

جواب۔ جی ہاں! اعتکاف کی قضا کرتے وقت روزہ رکھنا ضروری ہے۔

سوال۔ کیا پردہ لٹکائے بغیر بھی اعتکاف کرنا جائز ہے؟

جواب۔ پردہ لٹکائے بغیر بھی اعتکاف کرنا جائز ہے۔

سوال۔ کیا مسجد میں اعتکاف کی حالت میں کپڑے بدلنا، عطر لگانا، سر یا داڑھی میں تیل لگانا جائز ہے؟

جواب۔ مسجد میں اعتکاف کی حالت میں کپڑے بدلنا، عطر لگانا، سر یا داڑھی میں تیل لگانا جائز ہے۔

سوال۔ کیا اعتکاف کی حالت میں منہ چھپانا ضروری ہے؟

جواب۔ اعتکاف کی حالت میں منہ چھپانا ضروری نہیں ہے۔

سوال۔ جب معتکف وضو یا قضائے حاجت کے لیے مسجد سے نکلے تو کیا کیا احتیاط برتے؟

جواب۔ جب بھیڑ نہ ہو اس وقت جائے۔قریب والی ٹونٹی پر وضو کرے۔قضائے حاجت کے لیے قریبی واش روم یا جگہ کا استعمال کرے۔

سوال۔ عذر کی وجہ سے باہر جاتے وقت معتکف کا منہ لپیٹنا ضروری ہے؟

جواب۔ منہ چھپانا ضروری نہیں۔اگر احتیاطاً ایسا کرے تو جائز ہے۔

سوال۔ کیا جھوٹ بولنے،غیبت کرنے،بہتان لگانے،جھگڑا کرنے اور گالی دینے جیسی بری باتوں سے اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ ان باتوں سے آدمی گناہ گار ضرور ہوتا ہے پر ان باتوں سے اعتکاف فاسد نہیں ہوتا۔

سوال۔ کیا اعتکاف کی حالت میں نکاح کر سکتے ہیں؟

جواب۔ اپنی اعتکاف گاہ میں رہتے ہوئے نکاح کرنا جائز ہے۔اگر مسجد سے باہر ہوگا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

سوال۔ معتکف حضرات کے لیے مسجد کے آداب بیان کریں؟

جواب۔ شرارتوں،شور،دوڑنے،فضولیات،بجلی اور پانی کا فضول استعمال،مسجد کو آلودہ کرنا اور ہر طرح کے ناپسندیدہ امور سے پرہیز کریں۔

سوال۔ معتکف کے لیے مسجد کے سپیکر پر اذان دینا،نعت پڑھنا،بیان کرنا اور جائز اعلان وغیرہ کرنا درست ہے یا نہیں؟

جواب۔ معتکف کے لیے مسجد کے سپیکر پر اذان دینا،نعت پڑھنا،بیان کرنا اور جائز اعلان وغیرہ کرنا درست ہے۔

سوال۔ معتکف کا دینی کام جیسے قرآن پڑھانا،نعت پڑھنا،تبلیغ کرنا،بیان کرنا،اذان دینا،علمِ دین سکھانا وغیرہ اجرت لے کر کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ معتکف کے لیے دینی امور بلا اجرت کرنا جائز اور اجرت کے لیے کرنا منع ہیں۔

سوال۔ معتکف کے لیے جائز امور کا قاعدہ کلیہ کیا ہے؟

جواب۔ ہر وہ کام جائز ہے جو اعتکاف کے لیے مفسد و ممنوع نہ ہو،اس سے مسجد کی بے حرمتی نہ ہو،باقی لوگوں کے لیے تکلیف دہ بھی نہ ہو۔

سوال۔ جو اعتکاف کی قضا نہ دے سکے تو کیا فدیہ دینا جائز ہے؟

جواب۔ اگر بیماری یا بوڑھاپے وغیرہ کی وجہ سے اعتکاف کی قضا نہ دے سکے تو 80 گرام کم دو کلو گندم یا اس کی قیمت فدیہ دے۔

سوال۔ اگر اعتکاف قضا کرنے کی مہلت ملی پھر بھی اعتکاف نہ کیا اور فوت ہو گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر وصیت کر گیا اور مال بھی چھوڑ گیا تو ورثاء پر اس کا فدیہ دینا واجب ہے۔اور اگر وصیت نہ کر گیا یا مال نہ چھوڑ گیا تو پھر بھی ورثاء فدیہ ادا کر دیں تا کہ اس کی مغفرت ہو سکے۔

سوال۔ اعتکاف کی حالت میں اخبارات پڑھنا اور بغیر سخت ضرورت موبائل کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ اس طرح کی چیزیں تو وقت کے ضیاع کے پیشِ نظر عام دنوں میں بھی مکروہ ہیں۔اعتکاف کی حالت میں تو سخت مکروہ ہے۔

سوال۔ تصویروں والے اخبارات و رسائل وغیرہ مسجد میں لانا یا پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ تصویروں والے اخبارات و رسائل وغیرہ مسجد میں لانا یا پڑھنا منع ہے۔

سوال۔ معتکف پر قضا کے ساتھ ساتھ توبہ کرنا کب واجب ہے؟

جواب۔ جب اعتکاف جان بوجھ کر بغیر صحیح مجبوری کے توڑا تو یہ گناہ ہے۔لہذا قضا کے ساتھ توبہ کرنا بھی لازم ہے۔

سوال۔ اعتکاف والے سب لوگوں کا مل کر بلند آواز سے تلاوت کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ مسجد، گھر یا قرآن خوانی میں سب لوگوں کا بلند آواز سے تلاوت کرنا حرام ہے۔اگر چند شخص پڑھنے والے ہوں تو آہستہ پڑھیں۔

سوال۔ کیا عورت اپنے گھر کو چھوڑ کر کسی دوسرے گھر میں اعتکاف کرسکتی ہے؟

جواب۔ عورت کسی دوسرے گھر میں اعتکاف نہیں کرسکتی۔البتہ ایک گھر کی کثیر عورتیں اپنے گھر میں ہی اجتماعی اعتکاف کرسکتی ہیں۔

سوال۔ ایک دن کے اعتکاف کی قضا کیسے کرے؟

جواب۔ مغرب سے پہلے قضا کی نیت سے مسجد میں داخل ہو، اگلے دن کے غروبِ آفتاب تک معتکف رہے۔اس میں روزہ بھی شرط ہے۔

سوال۔ کیا معتکفہ مسجدِ بیت میں بیٹھے بیٹھے سینے پرونے اور دیگر گھریلو جائز کام (سبزی بنانا، آٹا گوندھنا، پھل کاٹنا وغیرہ) کرسکتی ہے؟

جواب۔ کرسکتی ہے۔لیکن بہتر یہ کہ ساری توجہ ذکرواذکار، تلاوت، نوافل، درود شریف اور دینی کتابوں کے مطالعہ وغیرہ کی طرف رکھے۔

سوال۔ کیا تراویح کی نماز رہ جانے سے اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ تراویح کی نماز رہ جانے سے اعتکاف نہیں ٹوٹتا۔

سوال۔ اعتکاف کے اختتام پر کیا کیا کرنا مستحب ہے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ سے اپنی کوتاہیوں پر معافی مانگے، اپنے اور باقی مسلمانوں کے اعتکاف کی قبولیت کی دعائیں کرے۔شکرانے کے نوافل پڑھے۔مسجد کی بجلی، پانی اور دیگر چیزوں کے استعمال پر حسبِ طاقت مسجد کی خدمت کرے، اگر ہوسکے تو امام مسجد اور موذن کی بھی خدمت کرے، انتظامیہ اور نمازیوں کا شکریہ ادا کرے۔سب اعتکاف کرنے والے آپس کی حق تلفیوں پر ایک دوسرے کو معاف کردیں۔

سوال۔ جس عورت کو رمضان کے آخری عشرے میں حیض آنے والا ہو تو وہ کیا کرے؟

جواب۔ وہ اعتکاف نہ بیٹھے۔

سوال۔ جس عورت کو دوران اعتکاف حیض یا نفاس کا خون آجائے تو وہ کیا کرے؟

جواب۔ اس کا اعتکاف ٹوٹ گیا۔وہ صرف اس ایک دن کی بعد میں قضا کرے۔

صدقہ فطر کے آسان مسائل

سوال۔ صدقہ فطر ادا نہ کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب۔ صدقہ فطر ادا نہ کیا جائے تو روزے آسمان وزمین کے درمیان معلق رہتے ہیں یعنی روزے قبول نہیں ہوتے۔

سوال۔ صدقہ فطر کس وقت واجب ہوتا ہے؟

جواب۔ عید کے دن صبح صادق کے طلوع ہونے کے وقت صدقہ فطر واجب ہوجاتا ہے۔لہذا جو شخص صبح صادق سے پہلے فوت ہوگیا یا فقیر ہوگیا یا صبح صادق کے بعد مسلمان ہوا یا بچہ پیدا ہوا یا غنی ہوا تو واجب نہ ہوگا۔

سوال۔ صدقہ فطر کی ادائیگی کس وقت مسنون ہے؟

جواب۔ نمازِ عید سے پہلے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا مسنون ہے۔

سوال۔ کیا صدقہ فطر عید والے دن سے پہلے بھی دیا جا سکتا ہے؟

جواب۔ صدقہ فطر رمضان سے بھی پہلے دینا جائز ہے۔ تا کہ غرباء اپنے کپڑے وغیرہ خرید اور سلوا سکیں اور درزی کی مہنگائی سے بچ سکیں۔

سوال۔ صدقہ فطر کس پر واجب ہے؟

جواب۔ جس آزاد مسلمان کے پاس کم از کم ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باون تولے چاندی یا اتنی چاندی کی رقم یا تجارت کا مال یا گھریلو سامان ہو تو اس پر صدقہ فطر واجب ہے۔ بشرطیکہ یہ سب چیزیں ضروریاتِ زندگی سے زائد ہوں اور اس پر اتنا قرض نہ ہو کہ نصاب کم پڑ جائے۔

سوال۔ جو صاحبِ نصاب نہیں، کیا وہ بھی صدقہ فطر دے سکتا ہے؟

جواب۔ اگر وہ صدقہ فطر دے تو نہ صرف جائز ہے بلکہ بڑے ثواب کا کام ہے۔

سوال۔ کیا صدقہ فطر کے وجوب کے لیے عاقل بالغ ہونا شرط ہے؟

جواب۔ صدقہ فطر کے وجوب کے لیے عاقل بالغ ہونا شرط نہیں ہے۔ اگر مجنوں یا نابالغ صاحب نصاب ہوں تو ان کا صدقہ فطر بھی واجب ہے۔

سوال۔ صاحب نصاب کس کس کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرے گا؟

جواب۔ صاحبِ نصاب پر اپنی طرف سے، مجنوں اولاد اور اپنے چھوٹے بچوں کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے۔

سوال۔ کیا صاحبِ نصاب پر گھر کے باقی افراد یعنی اپنے ماں باپ، بہن بھائی، دادا دادی، بیوی اور عاقل بالغ اولاد کا صدقہ فطر واجب ہے؟

جواب۔ اگر وہ اپنا نان ونفقہ خود اٹھاتے ہوں تو صاحبِ نصاب پر گھر کے باقی افراد کا صدقہ فطر واجب نہیں اگر چہ وہ اپاہج ہوں۔ ہاں ان کی اجازت سے دے سکتا ہے۔ لیکن اگر ان کا نان ونفقہ صاحبِ نصاب کے ہی ذمہ ہو اور تو ان کی اجازت کے بغیر بھی وہ صدقہ فطر ادا کر سکتا ہے۔

سوال۔ اگر باپ فوت ہو جائے اور دادا زندہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ والد صاحب نہ ہو تو دادا جان والد صاحب کی جگہ ہے۔ اس پر یتیم پوتوں پوتیوں کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے۔

سوال۔ کیا مہمان کا صدقہ فطر میزبان پر واجب ہے؟

جواب۔ مہمان کا صدقہ فطر میزبان پر واجب نہیں ہے۔

سوال۔ جو روزے نہ رکھ سکا، کیا اس پر بھی صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے؟

جواب۔ اگر وہ صاحبِ نصاب ہے تو اس پر صدقہ فطر واجب ہے۔

سوال۔ اگر بیٹے نے شادی کر کے علیحدہ گھر بسا لیا تو کیا اس کی اجازت کے بغیر باپ صدقہ فطر دے سکتا ہے؟

جواب۔ اس کی اجازت کے بغیر باپ صدقہ فطر نہیں دے سکتا۔

سوال۔ اگر بیوی نے شوہر کے حکم کے بغیر شوہر کا صدقہ فطر ادا کر دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ شوہر کا صدقہ فطر ادا نہ ہوا۔

سوال۔ کیا ماں پر اپنے چھوٹے بچوں کا صدقہ فطر ادا کرنا لازم ہے؟

جواب۔ ماں پر اپنے چھوٹے بچوں کا صدقہ فطر ادا کرنا لازم نہیں۔

سوال۔ جو شخص عید الفطر کی صبح صادق طلوع ہونے کے بعد صاحب نصاب ہوا تو کیا اس پر بھی صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے؟

جواب۔ اس پر صدقہ فطر ادا کرنا واجب نہیں۔ اگر ادا کر دے تو ثواب پائے گا۔

سوال۔ جس نے عید کے دن بھی صدقۂ فطر ادا نہ کیا تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب۔ عید کا دن گزرنے کے باوجود بھی صدقۂ فطر اس پر لازم ہے۔ جب تک ادا نہیں کرے گا بری ذمہ نہیں ہوگا۔

سوال۔ کیا والدین، دادا دادی، نانا نانی، بیٹا بیٹی، پوتا پوتی، نواسہ نواسی، شوہر، بیوی، بنو ہاشم اور صاحبِ نصاب کو صدقۂ فطر دینا جائز ہے؟

جواب۔ ان کو صدقۂ فطر دینا جائز نہیں۔

سوال۔ کیا مسجد، مدرسے، مردے کی تجہیز و تکفین اور قبرستان کو صدقۂ فطر دینا جائز ہے؟

جواب۔ مسجد، مدرسے، مردے کی تجہیز و تکفین اور قبرستان کو صدقۂ فطر دینا جائز نہیں۔

سوال۔ جس فقیر یا مسکین کو صدقۂ فطر ملا، کیا اب وہ اس صدقۂ فطر کو مسجد یا مدرسے یا قبرستان کو دے سکتا ہے؟

جواب۔ صدقۂ فطر کا مالک بننے کے بعد اس صدقۂ فطر کو مسجد یا مدرسہ یا قبرستان کو دے سکتا ہے۔

سوال۔ ایک شخص کا صدقۂ فطر ایک مسکین کو ہی دے سکتے ہیں یا متعدد مساکین کو بھی دینا جائز ہے۔

جواب۔ دونوں صورتیں جائز ہیں۔

سوال۔ کیا امام مسجد، موذن، معلم، استاد، نائی، موچی، کمہار اور قبرستان کے ملنگ وغیرہ کو صدقۂ فطر دینا جائز ہے؟

جواب۔ ان کو بطورِ اجرت کے نہیں دے سکتا۔ ہاں اگر وہ صاحب نصاب نہ ہوں تو ان کو دوسرے غریبوں کی طرح دینا جائز ہے۔

سوال۔ کیا بہن بھائی، بہو داماد، زوجہ کی اولاد یا شوہر کی اولاد کو صدقۂ فطر دینا جائز ہے؟

جواب۔ اگر وہ صاحب نصاب نہ ہوں تو ان کو صدقۂ فطر دینا جائز ہے۔

سوال۔ صدقۂ فطر کس کس کو دینا جائز ہے؟

جواب۔ غریبوں، یتیموں، بیوہ عورتوں، معذوروں، مقروضوں، مسافروں اور طالب علموں کو دینا جائز ہے بشرطیکہ وہ صاحبِ نصاب نہ ہوں۔

سوال۔ صدقۂ فطر کن کو دینا افضل ہے؟

جواب۔ نیک رشتہ دار کو دینا سب سے افضل ہے، پھر اس کے بعد متقی محلے دار کو دینا افضل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ **تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى**

سوال۔ ایک صدقۂ فطر کی کم از کم مقدار کیا ہے؟

جواب۔ ان میں سے کوئی ایک جنس یا اس کی قیمت یا اتنی قیمت کی کوئی اور چیز جیسے چاول، کپڑا وغیرہ ایک صدقۂ فطر یا فدیہ یا کفارہ کی کم از کم مقدار ہے۔

اجناس	وزن	قیمت
گندم	نصف صاع یعنی 80 گرام کم دوکلو	موجودہ وقت کے مطابق قیمت خود لگائیں
گندم کا آٹا	نصف صاع یعنی 80 گرام کم دوکلو	موجودہ وقت کے مطابق قیمت خود لگائیں
ستو	نصف صاع یعنی 80 گرام کم دوکلو	موجودہ وقت کے مطابق قیمت خود لگائیں
کھجور	پورا صاع یعنی 160 گرام کم چارکلو	موجودہ وقت کے مطابق قیمت خود لگائیں
کشمش یا منقّی	پورا صاع یعنی 160 گرام کم چارکلو	موجودہ وقت کے مطابق قیمت خود لگائیں
جو	پورا صاع یعنی 160 گرام کم چارکلو	موجودہ وقت کے مطابق قیمت خود لگائیں

سوال۔ صاع کی مقدار میں علماء اکرام کے مشہور کتنے اقوال ہیں؟

جواب۔ صاع کی مقدار میں کئی اقوال ہیں۔ 1۔ساڑھے چارکلو 2۔چارکلو اور دوسوگرام 3۔چارکلو 4۔ایک سو ساٹھ گرام کم چارکلو (دعوت اسلامی)

سوال۔ صاع کی مقدار کے متعلق چار اقوال میں سے کس قول پر عمل کرنا زیادہ بہتر ہے؟

جواب۔ میں نے صاع کی مقدار میں دعوت اسلامی والوں کے قول (160 گرام کم چار کلو) کو اختیار کیا ہے۔ میرے نزدیک اسی پر عمل کرنا زیادہ بہتر ہے۔ البتہ بعض علماء کے نزدیک ساڑھے چار کلو والے قول کو اختیار کرنے میں احتیاط بھی زیادہ ہے کہ اس قول میں باقی تین اقوال بھی آ جاتے ہیں۔ اس میں ثواب بھی زیادہ ہے اور غرباء کا فائدہ بھی زیادہ ہے۔

سوال۔ صدقہ فطر میں کون سی جنس دینا حضور ﷺ اور صحابہ اکرام **رضوان اللہ اجمعین** کی سنتِ مبارکہ ہے؟

جواب۔ حضور ﷺ اور صحابہ اکرام **رضوان اللہ علیھم اجمعین** اکثر صدقہ فطر میں کھجور، جو اور کشمش کا ایک صاع دیتے تھے۔ اگر اللہ تعالیٰ طاقت دے تو حضور ﷺ اور صحابہ اکرام رضوان اللہ اجمعین کی سنت پر عمل کرتے ہوئے کھجور، جو یا کشمش کا ایک صاع یا ان میں سے کسی ایک کی قیمت ساڑھے چار کلو کے حساب سے صدقہ فطر میں دیں۔ یہی عشقِ نبی ﷺ اور اتباعِ نبی ﷺ کا تقاضہ ہے۔ دولتمند حضرات کے لیے یہی بہتر ہے کیونکہ اس میں ثواب بھی زیادہ ہے اور غریبوں کے لیے فائدہ بھی زیادہ ہے۔

سوال۔ جس نے صدقہ فطر ادا نہ کیا اور فوت ہو گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر فوت ہو گیا تو وارث پر لازم ہے کہ اس کی طرف سے صدقہ فطر ادا کریں بشرطیکہ وہ وصیت کر گیا اور مال بھی چھوڑ گیا۔ اگر وصیت نہیں بھی کی پھر بھی اس کی نجات کے لیے وارث ادا کر دے تو بہتر ہے۔

گزارش

میں کوئی فرشتہ یا رسول نہیں کہ غلطی نہ ہونے کا دعویٰ کروں۔ یہ میری کتاب آسمانی نہیں کہ غلطیوں سے پاک ہو۔ اس لیے تمام لوگوں سے میری گزارش ہے کہ میری اس کتاب میں جہاں کہیں غلطی محسوس کریں تو راہنمائی فرما کر ثوابِ دارین حاصل کریں۔ اگر میرے کسی اسلامی بھائی یا اسلامی بہن کو اس کتاب سے دینی فائدہ حاصل ہو تو خلوصِ دل کے ساتھ میرے لیے، میرے والدین کے لیے، میرے اساتذہ کے لیے، میرے پیر و مرشد ابوالنصر منظور احمد شاہ صاحب کے لیے اور سب مسلمانوں کے لیے دعا فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب پر اور حضور ﷺ کی تمام امت پر رحمت فرمائے۔ امین بجاہ النبی ﷺ

دعا

یا اللہ اس کتاب میں جو مسائل درست ہیں وہ صرف تیری توفیق اور حضور پاک ﷺ کی نظرِ رحمت کا نتیجہ ہے {میرا ذاتی کوئی کمال نہیں}۔ اور جو مسائل درست نہیں ہیں وہ میری کم علمی اور کوتاہی کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ مع اساتذہ اور پیر و مرشد اس سے بری ذمہ ہیں۔ یا اللہ اس سلسلہ میں میرا اعذر قبول فرمانا اور میری کوتاہیوں کو دور فرمانا۔ کیونکہ میں نے جان بوجھ کر جراءت کا مظاہرہ نہیں کیا۔ **اللھم ثبت قلوبنا علی الاسلام۔ اللھم نور قلوبنا علی الایمان۔** امین بجاہ النبی ﷺ